راہنمائے عملیات

مئی ۲۰۰۸

خالد اسحاق

حیٔ علی الفلاح

فرمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم....

کاروبار میں سچ بولنے کی تاکید

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ''بائع اور مشتری دونوں کو (سودا ترک کرنے یا نافذ ولازم کرنے کا) اختیار اُس وقت تک ہے جب تک کہ ایک دوسرے سے جدا نہ ہو جائیں، اب اگر ان دونوں نے کاروبار کرتے وقت سچ بولا ہے اور صاف صاف ہر بات ایک دوسرے کو بتائی ہے تو ان دونوں کے لیے کاروبار میں برکت ہوگی اور اگر ایک دوسرے سے کچھ چھپایا اور جھوٹ بولا ہے تو ان کے کاروبار کی برکت ختم ہو جائے گی۔ (بخاری کتاب ۳۴-باب ا: مسلم کتاب البیوع-باب ۱۱)

کاروبار میں دھوکہ سے بچنے کا طریقہ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ سے ایک شخص کا ذکر کیا گیا جسے لوگ کاروبار میں دھوکہ دے دیتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا ''جب تم کچھ خرید و یا بیچو تو کہہ دیا کرو لاخلابہ، یعنی بلا فریب''۔ (اگر اس کے بعد دھوکہ ہوا تو سودا پکا نہ ہوگا)۔ (بخاری کتاب ۳۴-باب ۴۸: مسلم کتاب البیوع-باب ۱۲)

کاروبار میں جھوٹی قسم کھانے سے برکت ختم ہو جاتی ھے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ''جھوٹی قسم کھانے سے مال تو فروخت ہو جاتا ہے لیکن کاروبار کی برکت ختم ہو جاتی ہے''۔ (بخاری کتاب ۳۴-باب ۲۶: مسلم کتاب المساقات-باب ۲۷)

سودے پر سودا کرنا اور بدنیتی سے زیادہ قیمت لگانا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ''مال لاد کر لانے والے سواروں سے آگے بڑھ کر نہ ملو، اور نہ دوسرے کے سودے پر سودا کرو، نہ خریداری کے ارادے کے بغیر کسی بکاؤ مال کی قیمت بڑھا کر لگاؤ اس غرض سے کہ دوسرا دھوکہ کھا جائے۔ (بخاری کتاب ۳۴-باب ۶۴: مسلم کتاب البیوع-باب ۱۴)

باہر سے لانے والے کا مال مہنگا فروخت کرنا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے منع فرمایا کہ کوئی مقامی شخص (مہنگا بیچنے کی غرض سے) کسی باہر سے آنے والے کا مال فروخت کرے۔ (بخاری کتاب ۳۴-باب ۷۰: مسلم کتاب البیوع-باب ٦)

[redacted]

رضی اللہ عنہ

جناب ابوالعاص بن ربیع

ابوالعاص بن ربیع قبیلہ قریش کی شاخ بنی عبدشمس کے چشم و چراغ تھے۔ وہ بھرپور جوانی کے حامل اور ایک شاندار دلکش شخصیت کے مالک تھے۔ دنیاوی مال و دولت اور خاندانی عزوشرف کے لحاظ سے بھی معاشرے میں ان کا مقام بہت بلند تھا۔ وہ اپنی عظمت و خودداری اور مروت و وفاداری جیسی ذاتی خوبیوں اور اپنے آباؤ اجداد کے قابل فخر موروثی و خاندانی کارناموں کے باعث عربی خصوصیات کے حامل ایک مثالی شخصیت بن گئے تھے۔

ابوالعاص کو تجارت کا شوق قریش سے وراثت میں ملا تھا۔ جس کے تجارتی قافلے سال میں دوبار، سردیوں میں یمن اور گرمیوں میں شام کے چکر لگایا کرتے تھے۔ مکہ اور شام کے درمیان ان کے تجارتی کاروانوں کی آمدورفت ہر وقت جاری رہتی تھی۔ ان کا ہر قافلہ ایک سو اونٹوں اور دو سو آدمیوں پر مشتمل ہوا کرتا تھا۔ ان کی کاروباری مہارت اور صداقت و دیانت کی وجہ سے قریش کے لوگ اپنے اموال تجارت بھی ان کے حوالے کردیا کرتے تھے۔

ان کی خالہ اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بن عبداللہ کی زوجہ محترمہ خدیجہ بنت خویلد ان کو وہی مقام دیتی تھیں جو ایک بیٹے کا اس کی ماں کے نزدیک ہوتا ہے۔ وہ ان کو اپنے دل کی پہنائیوں میں جگہ دیتیں اور ان کے دل کی طرح ان کے گھر کی وسعتیں بھی خوشی اور محبت کے ساتھ ہر وقت ان کو خوش آمدید کہنے کو تیار رہتی تھیں اور حضرت خدیجہ ہی کی طرح حضرت محمد بن عبداللہ ﷺ بھی ابوالعاص کے ساتھ بے انتہا محبت رکھتے تھے۔

زمانے کے ماہ و سال حضرت محمد بن عبداللہ ﷺ کے اہل و عیال پر نہایت تیز رفتاری اور

جب رسول اللہ ﷺ نماز فجر کے لیے نکلے اور محراب میں کھڑے ہوکر تکبیر تحریمہ کہی اور ساتھ ہی تمام لوگوں نے بھی تکبیر کہہ کر نماز کی نیت باندھ لی تو عورتوں کی صف سے ایک آواز بلند ہوئی "لوگو! میں زینب بنت محمد (ﷺ) ہوں۔ میں نے ابوالعاص بن ربیع کو پناہ دی ہے۔ لہٰذا آپ سب لوگ بھی ان کو پناہ دیں"۔

پھرتی کے ساتھ گزر گئے اور دیکھتے دیکھتے جب ان کی سب سے بڑی بیٹی زینب جوانی کی سرحد میں داخل ہوگئی، اور ایک خوشبودار اور خوش رنگ کلی کی طرح کھل گئی تو بڑے بڑے سرداران قریش کے بیٹوں کے دلوں میں ان کے ساتھ شادی کی تمنا سر اٹھانے لگی۔ اور ایسا کیوں نہ ہوتا، جب کہ وہ قریش کی بیٹیوں میں حسب و نسب کے اعتبار سے شریف ترین، والدین کے لحاظ سے معزز ترین اور ذاتی اخلاق و کردار کی رو سے پاکیزہ ترین بیٹی تھی۔ لیکن ان کے لیے یہ کیوں کر ممکن تھا کہ وہ اس کے خالہ زاد بھائی اور مکے کے سب سے بہترین نوجوان، ابوالعاص بن ربیع کے سامنے اپنے مقصد میں کامیاب ہوجاتے۔ ابوالعاص بن ربیع کے ساتھ حضرت زینب بنت محمد ﷺ کے نکاح کو ابھی چند سال ہی گزرے تھے کہ مکے کی وادیاں نور الٰہی سے جگمگا اٹھیں اور اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو ہدایت اور دین حق دے کر منصب نبوت پر فائز کرتے ہوئے حکم دیا کہ اپنے قریبی رشتہ داروں کو اللہ کے عذاب سے ڈراؤ۔

چنانچہ اس کے نتیجے میں عورتوں میں سب سے پہلے ان کی بیوی خدیجہ بنت خویلد اور صاحب زادیاں، زینب، رقیہ، ام کلثوم اور فاطمہ رضوان اللہ علیہم ان کے اوپر ایمان لائیں۔ حالانکہ حضرت فاطمہؓ اس وقت بہت چھوٹی تھیں۔ البتہ ان کے داماد ابوالعاص نے اپنے آباواجداد کے دین کو ترک کرنا پسند نہ کیا اور اپنی بیوی زینبؓ کے ساتھ بے پناہ محبت اور مخلصانہ تعلق کے باوجود ان کے دین کو قبول کرنے پر آمادہ نہ ہوئے۔

جب رسول اللہ ﷺ اور قریش مکہ کے درمیان نزاع کافی شدت اختیار کرگیا تو قریش نے آپس میں کہا........ "تمہارا برا ہو، تم لوگوں نے محمد ﷺ کی بیٹیوں کے ساتھ اپنے بیٹوں کے نکاح کرکے ان کے غموں کو اپنے اوپر لادلیا ہے۔ اگر تم انہیں ان کے پاس واپس بھیج دو تو ان کی توجہ تمہاری طرف سے ہٹ کر اپنی لڑکیوں کی طرف مبذول ہوجائے گی"۔

انہوں نے اس رائے کو بہت پسند کیا اور ابوالعاص کے یہاں جاکر ان سے کہا کہ تم اپنی بیوی کو چھوڑ دو اور اسے اس کے باپ کے گھر بھیج دو۔ ہم قریش کی بہترین عورتوں میں سے جس سے چاہو گے تمہاری شادی کردیں گے۔ مگر ابوالعاص

نے ان کی پیش کش ٹھکراتے ہوئے کہا کہ اللہ کی قسم! میں اپنی بیوی کو نہیں چھوڑوں گا اور اس کے بدلہ میں دنیا کی کسی عورت کو قبول نہیں کروں گا۔

البتہ آپ ﷺ کی دو صاحب زادیوں رقیہ اور ام کلثوم رضی اللہ عنہا کو طلاق دے کر آپ ﷺ کے یہاں بھیج دیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ کو ان کی واپسی سے خوشی ہوئی۔ آپ ﷺ چاہتے تھے کہ کاش ابوالعاص بھی وہی کرتے جو ان کے دونوں ساتھیوں نے کیا، لیکن آپ ﷺ کے پاس اتنی قوت نہیں تھی کہ وہ ان کو اس پر مجبور کر سکتے اور ابھی مومنات کے ساتھ مشرکین کے نکاح کی حرمت کا حکم بھی نہیں آیا تھا۔

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت کر کے مدینہ چلے آئے اور وہاں آپ ﷺ کے قدم مضبوطی سے جم گئے اور قریش جب آپ ﷺ سے بدر میں قتال کرنے کے لیے نکلے تو ابوالعاص کو مجبور کیا گیا کہ وہ بھی ان کا ساتھ دیں، حالانکہ وہ اس جنگ میں شریک ہونا نہیں چاہتے تھے، اس لیے کہ ان کو مسلمانوں سے لڑنے یا انہیں کسی قسم کا نقصان پہنچانے سے نہ کوئی دلچسپی تھی نہ وہ اس کی کوئی خواہش رکھتے تھے۔ لیکن اپنی قوم کے اندر جو اونچا مقام ان کو حاصل تھا، اس نے ان کو مجبور کیا کہ وہ اس کا ساتھ دیں۔ اس جنگ کا خاتمہ قریش کی ایسی شکست فاش پر ہوا جس نے شرک کو قعر مذلت میں دھکیل دیا اور اس کے سرغنوں کی کمر توڑ کر رکھ دی۔ چنانچہ ان میں سے کچھ مارے گئے، کچھ گرفتار ہوئے اور کچھ نے بھاگ کر اپنی جانیں بچائیں۔ زینبؓ کے شوہر ابوالعاص بن ربیع اسیران جنگ میں شامل تھے۔

رسول اللہ ﷺ نے ان قیدیوں کی رہائی کے لیے ان کے اوپر فدیہ عائد کیا۔ فدیے کی یہ رقم قیدیوں کے معاشرتی مقام و مرتبہ اور ان کی مالی حیثیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک ہزار سے چار ہزار درہم تک مقرر کی گئی تھی۔ اس کے بعد مکہ اور مدینہ کے درمیان صبح سے شام تک قاصدوں کی آمد و رفت کا ایک سلسلہ شروع ہو گیا، جو اپنے قیدیوں کی رہائی کے لیے فدیے کی رقم لے کر بارگاہ رسالت ﷺ میں حاضر ہوتے تھے۔

زینبؓ نے بھی اپنے شوہر ابوالعاص کا فدیہ اپنے قاصد کے ذریعے سے بھیجا۔ اس میں انہوں نے وہ ہار بھی بھیجا تھا جو ان کی والدہ مرحومہ ام المومنین خدیجہ بنت خویلدؓ نے ان کی رخصتی کے وقت دیا تھا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے اس ہار کو دیکھا تو وفادار رفیقہ حیاتؓ کی یاد نے تڑپا دیا اور لخت جگر کی مجبوریوں نے بے حال کر دیا اور قلب مبارک رنج و ملال سے بھر گیا، جس کے آثار صاف طور پر چہرے سے نمایاں تھا۔ اس موقع پر آپ ﷺ نے صحابہ کرام کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے فرمایا:-

''زینب نے یہ مال ابوالعاص کے فدیے کے واسطے بھیجا ہے۔ اگر مناسب سمجھو تو اس کے اسیر کو رہا کر دو اور اس کا مال اسے واپس کر دو''۔ اور صحابہؓ نے نبی کریم ﷺ کی مرضی کے آگے سر تسلیم خم کر دیا اور ابوالعاص کسی فدیہ کے بغیر رہا کر دیئے گئے۔ البتہ رسول اللہ ﷺ نے رہائی سے پہلے ان کے اوپر یہ شرط ضرور عائد کی کہ وہ بلاتاخیر ان کی بیٹی زینب رضی اللہ عنہا کو مدینہ بھیج دیں گے۔

چنانچہ مکہ پہنچتے ہی ابوالعاص اپنے وعدے کی تکمیل میں لگ گئے۔ انہوں نے زینب رضی اللہ عنہا کو سفر کی تیاری کا حکم دیتے ہوئے بتایا کہ ان کے والد کے قاصد مکہ سے کچھ فاصلے پر ان کے منتظر ہیں۔ پھر انہوں نے ان کے لیے زاد سفر اور سواری کا انتظام کرنے کے بعد اپنے بھائی عمرو بن ربیع کو بلا کر ہدایت کی کہ وہ زینبؓ کے ساتھ جائیں اور انہیں ان لوگوں کے سپرد کر دیں جو ان کو اپنے ساتھ لے جانے کے لیے آئے ہیں۔

عمرو بن ربیع نے کمان اور ترکش کو کندھے پر ڈالا، زینب رضی اللہ عنہا کو ان کے محمل میں بٹھایا اور ان کو لے کر دن دہاڑے قریش کی آنکھوں کے سامنے مکہ سے روانہ ہو گئے۔ اس پر ان لوگوں میں زبردست ہیجان برپا ہو گیا، ان کے تعاقب میں چل پڑے اور تھوڑی دور جاتے جاتے ان کو پکڑ لیا اور زینب رضی اللہ عنہا کو بری طرح خوف زدہ کیا۔ اس وقت عمرو بن ربیع نے کمان کے چلے کو چڑھایا اور ترکش سے تیروں کو نکال کر اپنے سامنے پھیلاتے ہوئے کہا ''اللہ کی قسم! جو شخص بھی ان کے قریب جانے کی کوشش کرے گا، میں اس کے سینے میں تیر پیوست کر دوں گا''۔ وہ بڑے زبردست تیر انداز تھے، ان کا نشانہ کبھی خطا نہیں کرتا تھا۔ اس وقت ابوسفیان بھی موقع پر پہنچ چکا تھا۔ اس نے عمرو کو مخاطب کرتے ہوئے کہا:-

''بھتیجے! ٹھہرو، تیر نہ چلانا، مجھے تم سے کچھ باتیں کرنی ہیں''۔ اور جب وہ رک گئے تو ابوسفیان نے کہا:-

''تم نے یہ اچھا نہیں کیا کہ زینب کو علی الاعلان سب کے سامنے لیے جا رہے ہو جب کہ عرب کے لوگ اس بھاری مصیبت سے واقف ہو چکے ہیں جو میدان بدر میں اس کے باپ محمد (ﷺ) کے ہاتھوں ہمارے اوپر نازل ہو چکی ہے۔ اب اگر تم اس کو اس طرح کھلے عام لے کر نکل جاؤ گے تو عرب قبائل ہم کو بزدلی، کمزوری اور بے غیرتی کا طعنہ دیں گے۔ اگر میری مانو تو اس وقت اس کو واپس لے جاؤ اور چند روز اس کے شوہر کے گھر رکھو۔ جب لوگ آپس میں یہ بات کر چکیں کہ ''ہم نے اس کو واپس کر دیا''۔ تو تم چپکے سے

اس کو اس کے باپ کے پاس بھیج دینا، کیونکہ ہمیں اس کو روکنے سے کوئی دلچسپی نہیں"۔

عمرو نے ابوسفیان کی بات مان لی اور زینب رضی اللہ عنہا کو لے کر واپس مکہ چلے آئے۔ پھر چند روز کے بعد ایک رات ان کو مکے سے نکال کر لے گئے اور اپنے بھائی کی ہدایت کے مطابق ان کے والد کے قاصدوں کے سپرد کر دیا۔

بیوی سے جدائی کے بعد ابوالعاص ایک مدت تک مکے میں قیام پذیر رہے یہاں تک کہ فتح مکہ سے کچھ عرصہ پہلے وہ ایک تجارتی سفر کے سلسلے میں شام گئے۔ جب وہ اپنے قافلے کے ساتھ جس میں سامان تجارت سے لدے ہوئے ایک سو اونٹ اور ایک سو ستر سے زیادہ آدمی تھے، مکہ واپس آتے ہوئے مدینہ کے قریب سے گزر رہے تو رسول اللہ ﷺ کے ایک فوجی دستے نے حملہ کر کے اونٹوں پر قبضہ کر لیا اور آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔ لیکن ابوالعاص ان کے ہاتھ سے بچ نکلے، وہ لوگ ان کو گرفتار کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ جب رات نے ہر چیز کو اپنے سیاہ دامن میں چھپا لیا تو ابوالعاص نے مکہ کے بجائے مدینہ منورہ کا رخ کیا اور تاریکی سے فائدہ اُٹھا کر ڈرتے ڈرتے اور خطرات کو ہر طرف سے بھانپتے ہوئے اس میں داخل ہو گئے اور سراغ لگاتے ہوئی حضرت زینبؓ کے پاس پہنچے اور ان سے پناہ طلب کر لی۔

جب رسول اللہ ﷺ فجر کے لیے نکلے اور محراب میں کھڑے ہو کر تکبیر تحریمہ کہی اور ساتھ ہی تمام لوگوں نے بھی تکبیر کہہ کر صلوۃ کی نیت باندھ لی تو عورتوں کی صف سے ایک آواز بلند ہوئی "لوگو! میں زینب بنت محمد (ﷺ) ہوں۔ میں نے ابوالعاص بن ربیع کو پناہ دی ہے۔ لہذا آپ سب لوگ بھی ان کو پناہ دیں"۔

رسول اللہ ﷺ نے سلام پھیرنے کے بعد لوگوں سے پوچھا "جو کچھ میں نے سنا ہے، کیا تم لوگوں نے بھی اسے سنا؟" تو لوگوں نے کہا "ہاں، اے اللہ کے رسول ﷺ وہ آواز ہم نے بھی سنی ہے"۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا:-

"قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، اس کے متعلق مجھے پہلے سے کچھ بھی معلوم نہیں تھا۔ مسلمانوں کا ادنی ترین فرد بھی کسی کو پناہ دے سکتا ہے"۔ یہ کہہ کر آپ ﷺ گھر لوٹ گئے اور صاحب زادی سے فرمایا کہ "بیٹی! ابوالعاص کی اچھی طرح خاطر تواضع کرنا مگر یہ جان لو کہ تم اس کے لیے حلال نہیں ہو"۔

پھر آپ ﷺ نے اس دستے کے آدمیوں کو بلا کر ---جس نے ابوالعاص کے سامان تجارت پر قبضہ کیا تھا اور ان کے آدمیوں کو گرفتار کیا تھا، فرمایا: "ہمارے نزدیک اس شخص کا کیا مقام و مرتبہ ہے، اس کو تم لوگ اچھی طرح جانتے ہو۔ تم نے اس کا جو مال لیا ہے اگر احسان کرتے ہوئے اسے واپس کر دو تو یہ میرے نزدیک نہایت پسندیدہ بات ہو گی، اور اگر تم اسے واپس نہ کرنا چاہو تو بہر حال وہ اللہ کا مال ہے جو اس نے غنیمت کے طور پر تم کو دیا ہے اور تم اس کے زیادہ حقدار ہو"۔

صحابہ کرام ﷺ نے یک زبان ہو کر کہا:

"اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ہم اِن کا مال اِن کو واپس کر دیں گے" اور جب ابوالعاص اپنا مال لینے کے لیے اِن کے پاس پہنچے تو انہوں نے کہا..... "ابوالعاص! آپ قریش کے ایک معزز اور شریف فرد ہونے کے علاوہ رسول اللہ ﷺ کے ابن عم اور ان کے داماد بھی ہیں تو کیا یہ مناسب نہ ہو گا کہ آپ مسلمان ہو جائیں اور ہم لوگ اس سارے مال سے آپ کے حق میں دست بردار ہو جائیں تا کہ آپ اہل مکہ کے ان اموال سے بھی استفادہ کریں اور یہیں مدینے میں رہ جائیں"۔

لیکن ابوالعاص نے ان کی اس پیشکش کو رد کرتے ہوئے کہا کہ "بہت بری ہے یہ بات جس کی طرف تم لوگ مجھے دعوت دے رہے ہو کہ میں اپنے نئے دین کی ابتدا غداری اور بے وفائی سے کروں"۔

اس کے بعد ابوالعاص سارا مال لے کر مکہ چلے گئے۔ وہاں پہنچ کر انہوں نے تمام حقداروں کے حقوق ادا کرنے کے بعد کہا کہ "قریش کے لوگ! کیا تم میں سے کسی کا مال میرے ذمے باقی رہ گیا ہے جو ابھی تک اس کو نہیں ملا؟"

"نہیں، اللہ تعالی آپ کو ہماری طرف سے بہترین جزا دے۔ ہم نے آپ کو حق ادا کرنے والا اور شریف پایا" سب نے یک زبان ہو کر کہا...... "اچھا، تو جب میں تم سب لوگوں کے حقوق ادا کر چکا ہوں تو سن لو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ اللہ کی قسم! اگر مجھے اس بات کا اندیشہ نہ ہوتا کہ تم میرے اوپر اپنے مال کھا جانے کا الزام لگاؤ گے تو میں وہیں مدینے میں حضرت محمد ﷺ کے پاس مسلمان ہو گیا ہوتا۔ اب جب کہ اللہ تعالی نے تم سب لوگوں کے حقوق ادا کروا دیئے، میں اپنے اسلام کا اعلان کرتا ہوں"۔

اس کے بعد وہ مکہ سے روانہ ہو کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچ گئے۔ آپ ﷺ نے ان کا پُرتپاک خیر مقدم کیا اور ان کے پہلے نکاح کو باقی رکھتے ہوئے ان کی بیوی انہیں لوٹا دی(۱)۔ آپ ﷺ اکثر ان کے متعلق فرمایا کرتے تھے:-

"حدثنی فصدقنی، وعدنی فوفالی" (انہوں نے مجھ سے بات کی تو سچ بولے اور وعدہ کیا تو اسے پورا کیا)(۲)۔

(۱) حضرت زینبؓ کے مکہ سے مدینہ میں آنے اور ابوالعاصؓ کے مسلمان ہونے کے بارے میں تفصیلات سیرت النبی ﷺ مولفہ امام ابن کثیر ----- ۱:۶۲۲-۶۲۶ میں مذکور ہیں۔

(۲) صحیح بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ، حدیث ۳۷۲۹/صحیح مسلم، کتاب الفضائل، باب فضل فاطمہؓ۔

قسط25

الجواہر اللماعۃ

الجواهر اللماعة جس کے مصنف الاستاذ الکبیر الشیخ علی الوحی اللہ المرزوقی ہیں کی عملیات کے موضوع پر عربی زبان کی ایک نہایت ہی قدیم کتاب ہے۔ **راهنمائے عملیات** میں ہر ماہ اس کتاب کا سلسلہ وار ترجمہ آپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنتا رہے گا۔
(خالد اسحاق راٹھور ایڈیٹر)۔

علوم روحانیہ و تسخیر

ذیل میں وہ اسماء تحریر ہیں جن سے جب بھی کام لو گے روحانی مخلوقات تمھاری مطیع ہوں گی اور تمام عالم تم پر منکشف ہوں گے۔ اسما جن کا ذکر کرنا ہیں وہ یہ ہیں:-

يَـوهُ يَـوهُ يا هو هَيُوهُ يا شَيْدُ خَنْجُ يَاشَيْلَخُوتُ عَزْيَالَخْ هُـوهُ شَيُـوتَـا هَيَـخْ اَنْـتَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا شَيْئَ قَبْلَكَ اَنْتَ الْآخِرُ فَلَا شَيْئَ بَعْدَكَ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَا شَيْئَ يُشْبِهُكَ وَاَنْـتَ الْبَـاطِـنُ فَلَا شَيْئَ يَرَاكَ اَنْتَ الْوَاحِدُ بِلَا نَكِيرٍ وَاَنْتَ الْمُدَبِّرُ بِلَا مُشِيْرٍ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ.

عمل محبت

جمعہ کے دن طلوع شمس کے وقت صاف برتن یا کاغذ پر زعفران کے ساتھ درج ذیل نقش لکھ کر پانی میں گھول کر پلا دو۔ یہ عمل عورتوں اور مردوں ہر دو کے لیے موثر ہے۔

نقش یہ ہے:-

حب	ود	زاد	حبيب	هواه	هاج	عليه	انطق	بكلام	حب
ود	زاد	حبيب	هواه	هاج	عليه	انطق	بكلام	حب	ود
زاد	جبيب	هواه	هاج	عليه	انطق	بكلام	حب	ود	زاد
حبيب	هواه	هاج	عليه	انطق	بكلام	حب	ود	زاد	حبيب

هواه	هاج	عليه	انطق	بكلام	حب	ود	زاد	حبيب	هواه
هاج	عليه	انطق	بكلام	حب	ود	زاد	حبيب	هواه	هاج
عليه	انطق	بكلام	حب	ود	زاد	حبيب	هواه	هاج	عليه
انطق	بكلام	حب	ود	زاد	حبيب	هواه	هاج	عليه	انطق
بكلام	ب	ود	زاد	حبيب	هواه	هاج	عليه	انطق	بكلام
حب	ود	زاد	حبيب	هواه	هاج	عليه	انطق	بكلام	حب

اس نقش کے چہار اطراف میں یہ عبارت لکھو۔

والقيت عليك محبة مني يا فلان بن فلانة ولتصنع على عيني.

اور اگر یہ عمل کسی دوسرے کے لیے کرنا ہو تو درج ذیل عبارت لکھو۔

والقيت عليك محبة يا فلان بن فلانة من فلان بن فلانة.

مرد کو بیوی کی طرف متوجہ کرنے کے لیے

درج ذیل عبارت کو تحریر کر کے ہوا میں لٹکا دو۔

نوٹ: فلانہ بن فلانہ یا فلاں بنت فلانہ کی جگہ مرد عورت کا نام بمعہ ماں کے نام کے تحریر کریں۔ صرف اسی عمل میں ہی نہیں بلکہ تمام اعمال میں۔

بسم الله الرحمن الرحيم يدالله قبل يدی ولله الامر من قبل ومن بعد اللهم ان السماء مماؤک والارض ارضک والسهل سهلک والبر برک والبحر بحرک

والعباد عبادک وانت لا اله الا انت اسالک اللهم بنور جلالک وعظیم سلطانک ان تجعل البلدان والمدن والقری ضیقة علی فلان ابن فلانة حتی یرجع الی زوجته فلانة بنت فلانة اللهم اجعل علیه الدنیا اضیق من حلقة الخاتم علی الاصبح ونفخ فی الصور فجمعناهم جمعا اللهم حیرفلان ابن فلانة حتی یرجع الی زوجته فلانة بنت فلانة کما حیر الجمل فی عقله والطیر فی وکره والولد علی محبة اُمه حتی یرجع الی بیتها ومکانها الذی خرج منه ونفخ فی الصور فاذا هم من الاجداث الی ربهم ینسلون قالو یاویلنا من بعثنا من مرقدنا هذا ماوعد الرحمن وصدق المرسلون ان کانت الا صیحة واحدة فاذاهم من الاجداث الی ربهم ینسلون قالو یاویلنا من بعثنا من مرقدنا هذا ماوعد الرحمن وصدق المرسلون ان کانت الا صیحة واحدة فاذا هم جمیع لدینا محضرون ولاتحویه ارض ولاتحویه دارولا مکان حتی یرجع الی زوجته فلانة بنت فلانة والی مکانها اللهم کمارددت یوسف علی یعقوب وکمارددت موسی الی اُمه. اللهم یا جامع الشتات یا جامع الناس لیوم لا ریب فیه ردفلان ابن فلانة علی فلانة بنت فلانة والی مکانها الذی خرج منه واجمع شملها بشمله انک علی کل شی قدیر.

بندش کھولنے کے لیے خصوصاً مرد/خاوند کی اور خاتمہ جادو

اس مقصد کے لیے پہلے ذیل میں دیا نقش تحریر کریں اور پھر اس کے گرد ذیل میں دی گئی عبارت عمل تحریر کرو۔

نقش یہ ہے:-

۳۷	۴۲	۳۵
ول	حل	م
۴۱	۳۴	۳۹

درج ذیل عبارت اس نقش کے گرد تحریر کی جائے گی۔

بسم الله الرحمن الرحیم الم نشرح لک صدرک ووضعنا عنک وزرک الذی انقض ظهرک ورفعنالک ذکرک فان مع العسر یسرا ان مع العسر یسراً فاذا فرغت فانصب

کذالک ینصب ذکر فلان بن فلان علی فرج فلان بنت فلان اومن کان میتا فاحییناه کذالک یحیا ذکر فلان بن فلان علی فرج فلان بنت فلان ونفخ فی الصور فجمعناهم جمعا کذالک یجتمع ذکر فلان ابن فلان علی فرج فلان ابن فلان فانطلقا حتی اذا رکبافی السفینة فریقه کذالک یخرق ذکرفلان ابن فلان فرج فلان بنت فلان لقد صدق الله رسوله الرویا بالحق لتدخلن المسجد الحرام انشاء الله آمین محلقین رءُ وُسکم و مقصرین لاتخافون فعلم مالم تعلمون فجعل من دون ذالک فتحا قریباً کذالک یفتح ذکرفلان ابن فلان علی فرج فلان بنت فلان هو الذی ارسل رسوله بالهدی و دین الحق ینظهره علی الدین کله وکفی بالله شهیدا محمد رسول الله والذین معه اشدء علی الکفرا رحما بینهم تراهم رکعا سجدا یبتغون فضلاً من الله و رضواناً سیماهم فی وجوههم من اثر السجود ذالک مثلهم فی التوارة ومثلهم فی الانجیل کزرع اخترج شطاه فآزره فاستغلظ فاستوی کذالک یستوی ذکر فلان بن فلان علی فرج فلان بنت فلان. مرج البحرین بلتقیان کذالک یلتقی خکر فلان ابن فلان بفرج فلانه ابن فلانه وصلی الله علی سیدنا محمد وعلی آله وصحبه وسلم.

اس ساری عبارت عمل اور نقش کو بعد میں متاثرہ فرد کی کمر کے ساتھ باندھ دیں۔ انشاءاللہ جادو وسحر وبندش کھل جائے گی۔

اُس عورت کا علاج جس کو حمل نہ ہو

درج ذیل طلسم کو لکھ کر عورت کے گلے میں ڈال دو۔ کوئی وجہ نہیں کہ

حمل واقع نہ ہو۔ یہاں تک کہ وہ مرغی جو انڈے نہ دیتی ہو اس کو یہ نقش باندھ دیا جائے تو وہ انڈے دینا شروع ہو جائے گی۔

ححححححح ھ ۹ ۹ ۹ ۹ ۹

بِاَلْفِ اَلْفِ لَاحُوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

عورت بانجھ ہے کہ نہیں

یہ دیکھنے کے لیے کہ کسی عورت کو حمل ہوگا کہ نہیں درج ذیل طلسم عورت کو چاٹنے کے لیے دو۔ اگر اس کے بعد اس کو پیشاب آئے تو وہ بچہ جنے گی اور اگر پیشاب نہ آئے تو وہ بانجھ ہے۔ بچہ نہ جنے گی۔

ک ااا ۲۱۱ طک ا لہ ع

کھانسی، بخار اور ولادت میں آسانی کے لیے

وہ جسے کھانسی آتی ہو اس کا علاج یہ ہے کہ کھجور کی سبز ٹہنی لے کر اس پر عبارت عمل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دو۔ بلاشبہ اس کو شفا ہو جائے گی۔

اور وہ جسے بخار کا عارضہ ہو یا متوقع ہو تو اس عبارت عمل کو تین کاغذوں پر تحریر کرو اور مریض کو دھونی دو۔ جب بخار آئے گا چلا جائے گا۔

اور وہ جس کا ولادت کا مسئلہ ہو تو عبارت عمل کو چار الگ الگ لقموں پر تحریر کرو اور زچہ کو کھانے کے لیے دو۔ بلاشبہ ولادت بلا تکلیف اور جلد ہوگی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم لَا اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهَ نَارَت فاسَتنارَت

لا اله الا اللّٰهُ حُول العرشِ دارَت

لا اِلهَ اِلاَّ اللّٰهَ كَانَهَا ما كانت و لا خُلِقَت

لَا اِلٰهَ اِلَّا للّٰه زَارتَ ثم غَارت وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم۔

موت جیسی تکلیف دہ درد کے لیے

وہ جو ایسے تکلیف دہ درد میں مبتلا ہو، اس کے علاج کے لیے کھجور کی سبز ٹہنی لو اور اس پر درج ذیل شعر کے کلمات کے شروع میں آنے والے تمام حروف الگ الگ تحریر کر دو۔ شعر یہ ہے:-

انی حملت الیک کل کریمہ
حوراء عن لعظ المتیم ما جنت

کلمات یہ ہیں:-

ا-ح-ا-ک-ک-ح-ع-ل-ا-م-ح

پھر مریض سے کہو کہ وہ اپنی انگلی درد والی جگہ پر رکھے اور عامل پہلا کیل پہلے حرف پر رکھے اور پھر عبارت عمل کو تین مرتبہ پڑھے۔ کیل کو دبانے سے اگر درد کی شدت کم ہو تو کیل ثبت کر دو اور درد میں آرام یا کمی نہ ہو تو حرف کی دوسری اور پھر تیسری کیل لگاؤ۔ یہاں تک کہ درد سے آرام آ جائے۔

عبارت عمل یہ ہے:-

بسم اللہ الرحمن الرحیم اِنِّي اَعزِمُ عُلَيْكَ اَيُّهَا الضَّارِبُ وَمَا اَنْتَ ضَارِب'' اِلٰي دَمِ اَحْمَرفِي عَرْقٍ اَخْضَرَ اِنْ كُنتَ فِي الْعَظْمِ فَاخْرُجُ اِلَى اللَّحْمِ وَمِنَ اللَّحْمِ اِلَى الْجلْدِ وَمِنَ الْجلْدِ اِلَى الشَّعرِ وَمِنَ الشَّعْرِ اِلَى الْاَرْضِ بِحَقِّ عِسْلَاجٍ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَمَا اَدْرٰكَ مَا الطَّارِقُ النَّجْمُ الثَّاقِبُ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ فَلْيَنظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ خُلِقَ مِن مَّاءٍ دَافِقٍ يَّخْرُجُ مِن بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ اُسْكُنْ اَيُّهَا الضَّارِبُ كَمَا سَكَنَ عَرشُ الرَّحمٰنِ تَحْتَ الرَّحْمٰنِ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهوَ السَّمِيْعُ العليم اُخْرُجْ اَيُّهَا الضَّارِبُ مِنْ رَاسِ فَلَانِ ابْنِ فُلَانَةِ بِحَقِّ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى الَّذِىْ فَسَوّٰى وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدٰى فَهَدٰى.

خاتمہ بخار

ذیل میں دی گئی تین عبارتوں کو الگ الگ لکھو اور پانی میں گھول کر بخار والے کو تین دن نہار منہ پلا دیں۔ انشاءاللہ شفا ہوگی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَر يُرِيْدُ اللّٰهُ اَن يخَفِّفَ عَنْكُم۔

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ذَالِكَ تَخْفِيْفٌ مِن رَّبِّكُمه وَرَحْمة. اِنَّ شَانِئَكَ هوَالْاَبْتَرُ اَلآنَ خفّف الله عَنكم.

جاری ہے........

شرفِ قمر میں سورۃ یٰسین کا عظیم نقش

محمد عمر

قارئین ! راہنمائے عملیات آپ کا ہے۔

لوح شرف قمر کیا ہے اور یہ آپ کی زندگی کو ناکامیوں سے نکال کر کامیابیوں میں کس طرح لے کر آتی ہے؟

اور جس کام کو آپ مشکل سمجھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارا کام نہیں ہوتا۔ اُن خواتین وحضرات کو میں ذاتی طور پر دعوت دیتا ہوں کہ وہ اس سعد وقت سے فائدہ اُٹھائیں اور پھر دیکھیں کہ آپ کا کوئی بھی مسئلہ ہو وہ آسانی سے حل ہو جائے گا۔

شرف قمر کی تعریف بیان کرنے سے پہلے میں اپنے پیرو مرشد قبلہ خالد اسحاق راٹھور صاحب کا شکر گزار ہوں جنہوں نے مجھے اس قابل بنایا کہ آپ کے سامنے یہ عمل پیش کرسکوں۔ اللہ تعالیٰ اُن کی نظر اور سایہ راہنمائے عملیات اور اُن کے ساتھ جڑے تمام لوگوں پر اور مجھ پر ہمیشہ قائم رکھے۔ (آمین)۔

خواتین وحضرات یہ لوح شرف قمر ایک ایسے وقت میں تیار کی جاتی ہے جو اپنی مثال آپ ہے۔ میں جب یہ مضمون لکھنے بیٹھا کہ شرف قمر کن کاموں میں آپ کا ساتھ دے گا۔ تو ایک پیر ہونے کے ناطے اور ایک رائٹر ہونے کے ناطے اُن خواتین وحضرات کی ساری خواہشیں، تمنائیں اور جذبات میں ڈوبی ہوئی نظریں میرے سامنے ایک مجسم شکل میں آ کھڑی ہوئیں۔ اس دنیا میں انسانوں کی کتنی خواہشات، تمنائیں اور آرزوئیں ہیں۔ یہ کب اور کیسے پوری ہوں گی یہ تو اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے۔ بہرحال ایک انسان ہونے کے ناطے میں یہ اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ آپ کی تکلیف کو آپ سے دور کرسکوں اور آپ کی ناکامیوں کو کامیابیوں میں بدل سکوں۔

قارئین ! بہت سارے خواتین وحضرات جو عامل و پیروں کے پاس جا کر اپنے گھریلو مسائل پیش کرتے ہیں کہ وہ حل کیے جائیں۔ مثلاً کالا جادو، کاروباری بندش یا بچیوں کی رشتوں کا مسئلہ، نیز اس طرح کے ڈھیروں مسائل حل کروانے کے لیے جاتے ہیں۔ وہ عامل، پیر اپنی جیبیں بھرنے کے لیے کچھ دن کا عمل دے دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ کام ہو جائے گا۔ کام تو ایک طرف وہ پیر ہی نہیں ملتا۔ ایسے پیر عامل کی حالت دیکھ کر میں ذاتی طور پر نہایت ہی دکھ اور شرمندگی کا شکار ہو جاتا ہوں۔ کبھی سوچئیے کہ ایسا کیوں ہوتا ہے۔

نہیں ! میں آپ کو ایک سوچ دیتا ہوں۔ ذرا سوچیں ویسے تو بزرگ آپ لوگوں کے لیے تو ایک بات ٹھیک کہہ گئے ہیں کہ لکیر کو پیٹنے سے لکیر نہیں بڑھتی لیکن آپ میری بنائی ہوئی لکیر کو پیٹتے جائیں۔ انشاء اللہ لکیر ضرور بڑھے گی۔ ذرا سوچیں ! ایک آدمی عامل بننے کے لیے ایک چلہ کاٹتا ہے۔ اُس چلہ میں اثر پیدا کرنے کے لیے مسلسل تین چلہ کاٹنے پڑتے ہیں۔ پھر کہیں جا کر کسی کو وہ عظیم کامیابی ملتی ہے۔ پھر بھی اُس عامل سے آپ کی پریشانیاں دور نہ ہو سکیں تو اُس عامل کا کیا فائدہ۔ ذرا سوچیں ایسا کیوں ہوتا ہے۔ اب وہ وقت آ گیا ہے کہ میں آپ کو وہ لکیر دوں جس کو پیٹنے سے لکیر بھی بڑھے گی اور آپ کا ذہن بھی۔

قارئین ! یاد رکھیں کہ عملیات کرنا آسان ہے۔ لیکن مشکل یہ ہے کہ یہ کس عظیم وقت میں چلایا جائے۔ قارئین ! آپ کے سامنے شرف قمر کی وہ پُراسرار طاقت ہے جو آپ کی پریشانیوں کو حل کر دے۔ شرف قمر ایک ماہ میں ایک مرتبہ آتا ہے۔ قمر جب برج ثور میں 3 درجے پر آتا ہے تو قمر کو شرف لگتا ہے۔ وہ وقت کیا ہوگا جب اللہ تعالیٰ کی ساری رحمتیں شرف قمر کو جا ملتی ہیں۔ جب شرف قمر ہوتا ہے تو آسمان پر ایک ایسی پُراسرار روشنی پھوٹتی ہے جس روشنی میں بیٹھ کر عامل حضرات عملیات کی بڑی طاقتوں کو حرکت میں لے آتے ہیں۔ آپ یوں سوچ لیں کہ عملیات کی بڑی طاقتوں نے شرف قمر کی بڑی طاقتوں سے ہاتھ ملایا۔ اس عظیم وقت پر آپ اپنے لیے اور دوسروں کے لیے عمل تیار کر سکتے ہیں۔ اور کروا سکتے ہیں اور ایک کامیاب زندگی گزار سکتے ہیں۔ قارئین ! یہ شرف قمر تین بڑی طاقتوں کو ملا کر بنتا ہے۔

اول...... شرف قمر

دوم...... سورہ یٰسین

سوم...... بخور

لیکن بہت سارے عاملین بخور کو استعمال نہیں کرتے۔

لیکن ہم اگر بخور کو استعمال میں لائیں تو آپ یہ جان لیں کہ بخور کی طاقت شرف قمر اور عملیات کو مزید طاقت ور بنا دیتی ہے۔

قارئین! اب آیئے اُس عظیم سورۃ یٰسین کے عمل کی طرف جو شرف قمر میں تیار ہوگا۔ قارئین عمل شروع کرنے سے پہلے میں تھوڑی سے بات اور کرنا چاہوں گا کہ بہت سارے لوگ ساعتوں کو مدنظر نہیں رکھتے۔ یہ غلط بات ہے۔ ویسے بھی لوگ یعنی کہ عام آدمی ایک طرف ہمارے یہاں پیر، عامل، نجومی بھی ساعتوں کو مدِ نظر نہیں رکھتے اور عمل تیار کر کے دے دیتے ہیں۔ اور پھر اکیلے بیٹھ کر اپنے آپ سے باتیں کرتے رہتے ہیں کہ عمل تیار کیا تھا، کام کیوں نہیں ہوا اور یہ نجومی عامل پیر سارے زمانے میں یہ بات کرتے پھرتے ہیں کہ ہم نے تو ساری زندگی ریسرچ میں گذار دی ہے۔ ہماری تو اتنی ریسرچ ہے کہ ہم ایک عظیم عمل تیار کر سکتے ہیں۔ قارئین میں آپ کو بتاتا ہوں کہ ان کی یہ عظیم ریسرچ کہاں تک ہے۔ آج ان کی یہ غلط فہمی دور کرنے کی کوشش کروں گا۔ ویسے ایسے ایسے گھٹیا عامل سے کوئی اللہ کا بندہ پوچھے کہ جب ان کے پاس کوئی آدمی آتا ہے اور یہ کہتا ہے کہ میرے سر میں درد ہے تو وہ عامل دم کر دیتا ہے۔ اور پھر بھی درد ٹھیک نہیں ہوتا۔ اب آپ ان کی ریسرچ کا خود ہی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ اس نے کتنی ریسرچ کی ہے۔ اس سے اچھے تو ڈاکٹر اور سائنس دان ہیں جو اپنی ریسرچ سے ہلکا بخار تو ٹھیک کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد یہ عامل ساعتوں میں عمل تیار نہیں کرتے۔ کرنا تو دور کی بات ان کو تو یہ بھی پتا نہیں ہوتا کہ ساعتوں کا استخراج کس طرح کرنا ہے۔ اور نجوم کے لحاظ سے بھی اور نظرات کے لحاظ سے بھی عمل کس طرح تیار کرنا ہے۔ یہ ہے ان کی ریسرچ جو عامل کہتے ہیں کہ ہماری تو 50 سال کی ریسرچ ہے۔ مجھ کو تو ذاتی طور پر ایسے عامل نجومی کی باتوں پر بہت دکھ اور شرمندگی ہوتی ہے۔ یہ بہت ہی معصوم ہوتے ہیں۔ ظاہری بات ہے جس بچے کو یہ نہیں پتا ہوگا کہ وہ جس چیز سے کھیل رہا ہے وہ اُس کے قابل ہے کہ نہیں۔ وہ بچہ معصوم نہیں ہوا تو کیا ہوا۔

قارئین یہ بات کرتے ہوئے مجھے اپنی نظروں کے سامنے کا ایک واقعہ یاد آ گیا۔ میرے پیرومرشد اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک جناب حضرت قبلہ خالد اسحاق راٹھور کو ایک عامل صاحب فون کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ جناب آپ نے ایک نقش بنایا تھا۔ اس کو بنانے کا کلیہ بتا دیں۔ اور پھر جب میرے پیرومرشد نے اُس سے پوچھا کہ جناب کلیہ تو بہت ہی آسان ہے آپ تو خود عامل بھی ہیں اور ماہر نجوم بھی ہیں تو تھوڑا ذہن لگائیں۔ کلیہ آسان ہو جائے گا تو وہ اُلٹا کہنے لگا کہ میری تو 45 سال کی ریسرچ ہے۔ اب بتائیں یہ ہے ان کی ریسرچ ارے ریسرچ بھائی اگر تم 45 سال سے ریسرچ کر رہے ہو تو پھر کلیہ کیوں پوچھ رہے ہو۔ میں تو ایک بات کروں گا۔ ایسی ریسرچ کو ردی کے ڈبے میں ڈال دو۔ قارئین، ایسے عامل، نجومی کا حال دیکھ کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ میں ان عاملوں کا شاگرد نہیں بنا۔ ریسرچ تو خالد اسحاق راٹھور صاحب کرتے ہیں اللہ اکبر، میں تو یہاں تک کہوں گا کہ خالد صاحب تو خود ہی ایک ریسرچ ہیں۔ ان عامل نجومیوں کو خالد صاحب پر ذاتی طور پر ریسرچ کرنا چاہیے۔ آج بھی جب اُن کو میں کرسی پر بیٹھا دیکھتا ہوں تو ایک پل کے لیے میں ہر کام چھوڑ کر صرف یہ سوچتا ہوں کہ آج بھی وہ کسی نہ کسی بہن بھائی بیٹی کی پریشانیوں کے حل کے لیے سوچ رہے ہوں گے۔ اور جب اُن کی یہ ریسرچ ختم ہو جاتی ہے تو وہ اُس عمل کو عوام الناس کی خدمت میں پیش کر دیتے ہیں اور تب یہ نجومی عامل لوگ پھر ایک مرتبہ ریسرچ کا ڈھنڈورا پیٹنا شروع ہو جاتے ہیں۔ خیر باتیں تو اتنی ہیں کہ قلم سے سیاہی اور جسم سے روح نکل جائے۔ ہاں تو اب آیئے اُس عمل کی طرف جو شرف قمر میں تیار ہوگا۔ قارئین عمل بہت ہی آسان ہے اور کوشش کروں گا کہ یہ عمل عام آدمی کی سمجھ میں آ جائے۔ قارئین یہ عمل سورۃ یٰسین اور کئی ایک طاقتوں کو ملا کر بنایا جاتا ہے۔

1- سورۃ یٰسین

2- حروف کی خاص طاقت: حروف حوائج

3- خاص وقت: شرف قمر

4- بخور: گلاب اور زعفران

5- دھات: چاندی یا سونا

چاندی یا سونے میں فرق یہ ہے کہ اگر آپ چاندی پر عمل کو تیار کریں تو اس کی طاقت میں اضافہ ہوگا لیکن اگر آپ سونے پر اس عمل تیار کریں تو اس کی طاقت میں اضافہ ہوگا اور یہ طلسماتی قوتوں کا ایک انبار بن جائے گا۔

اب یہ عمل میں آپ کو مثال کے ساتھ بنا کر دے رہا ہوں۔ سب سے پہلے سائل کا نام اور اس کی والدہ کا نام لینا ہے۔ مثلاً

نام: لیق

نام والدہ: کوثر

حروف حوائج: ب ص ف ظ ک ض

اس سارے عمل کو سطر میں لکھ دیں۔

نام: ل ی ق ک و ث ر

حوائج: ب ص ف ظ ک ض

ان سب کی تکسیر تیار کر دیں۔ لیکن سب سے پہلے تمام حروف کو ایک سطر میں لکھیں اور پھر اُسی سطر کی تکسیر تیار ہو گی۔

(سطر عمل) ل ب ی ص ق ف ک ظ و ک ث ض ر ب

ل ب ی ص ق ف ک ظ و ک ث ض ر ب
ب ل ر ب ض ی ث ص ک ق و ف ظ ک
ک ب ظ ل ف ر و ب ق ض ک ی ص ث
ث ک ص ب ی ظ ک ل ض ف ق ر ب و
و ث ب ک ر ص ق ب ف ی ض۔ ظ ل ک
ک و ل ث ظ ب ض ک ی ر ف ص ب ق
ق ک ب و ص ل ف ث ر ظ ی ب ک ض
ض ق ک ک ب ب ی و ظ ص ر ل ث ف
ف ض ث ق ل ک ر ک ص ب ظ ب و ی
ی ف و ض ب ث ظ ق ب ل ص ک ک ر
ر ی ک ف ک و ص ض ل ب ب ث ق ظ
ظ ر ق ی ث ک ب ف ب ک ل و ض ص
ص ظ ض ر و ق ل ی ک ث ب ک ف ب
ب ص ف ظ ک ض ب ر ث و ک ق ی ل
ل ب ی ص ق ف ک ظ و ک ث ض ر ب

جو تکسیر ہم نے بنائی ہے اُس کی 14 سطر ہیں۔ اس ساری تکسیر کے اعداد نکال لیں (ابجد قمری سے)۔ اس تکسیر کے کل اعداد=38640۔ اب سورۃ یٰسین کے اعداد=227438۔

قارئین تکسیر کی طاقت کا ایک حصہ ختم ہو گیا۔ اب نقش کی نورانی طاقت بنے گی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سبحٰن الذی (بیدہٖ ملکوت کل شیء والیہ ترجعون)

۱۷۶۹۹۴۷۵۵۲۷	۱۷۶۹۹۴۷۵۵۱۳	۱۷۶۹۹۴۷۵۵۲۰	۱۷۶۹۹۴۷۵۵۲۴
۱۷۶۹۹۴۷۵۵۱۹	۱۷۶۹۹۴۷۵۵۲۵	۱۷۶۹۹۴۷۵۵۲۶	۱۷۶۹۹۴۷۵۵۱۴
۱۷۶۹۹۴۷۵۵۲۲	۱۷۶۹۹۴۷۵۵۱۸	۱۷۶۹۹۴۷۵۵۱۵	۱۷۶۹۹۴۷۵۵۲۹
۱۷۶۹۹۴۷۵۵۱۶	۱۷۶۹۹۴۷۵۵۲۸	۱۷۶۹۹۴۷۵۵۲۳	۱۷۶۹۹۴۷۵۵۱۷

چال بادی

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

قارئین یہ تو تھا نقش، سورۃ یٰسین اور تکسیر کے اعداد کو ملا کر بنایا گیا۔

قارئین میں نے سورۃ یٰسین اور تکسیر کو مزید طاقت دی ہے۔ اس طرح طاقت دینے سے یہ نقش طلسماتی قوتوں کا انبار بن گیا ہے۔ (نقش کو طاقت کس طرح دی ہے یہ دیکھ لیں)۔

کل اعداد نقش اور تکسیر کے=266078

یہ کل اعداد مندرجہ بالا اعداد کو باہم ضرب دینے سے حاصل ہوئے =70797502084

ان اعداد میں سے قانون کے 30 عدد نکال دیں۔ جو باقی بچیں اُس کو 4 سے تقسیم کر دیں۔

یہ تو تھا نقش بنانے کا طریقہ اور لوح بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ جو تکسیر ہم نے بنائی ہے اُس کو چاندی کے پتر پر بنائیں اور سورۃ یٰسین اور تکسیر کے اعداد کو ملا کر جو نقش بنایا ہے اس کو تکسیر کے دوسری طرف یعنی کہ چاندی کے پتر کے ایک طرف تکسیر اور دوسری طرف نقش عظیم بنا لیں۔ اس طرح یہ بنے گا (لوح شرف قمر یٰسین)۔

قارئین! یہ لوح شرف قمر میں تیار کرنا ہے۔ اگر یہ عمل شرف قمر کے بغیر تیار کیا گیا تو اس میں نہ ہی کوئی فلکیاتی طاقت ہو گی اور نہ ہی یہ اپنی پوری طاقت کے ساتھ کام کرے گا۔

قارئین! عمل تیار کرنے کے درمیان آپ نے مسلسل گلاب اور زعفران جلانا ہے۔

طریقہ استعمال:

قارئین! جہاں تک اس طلسم کا استعمال ہے تو آپ یہ جان لیں اس کو آپ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں یا اپنے کاروبار کی جگہ پر لگا سکتے ہیں۔ اس طلسم کا اثر بڑا عجیب ہے۔

21 دن میں اس طلسم کی قوتوں کا اثر ظاہر ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

یہ کن کن کاموں میں فائدہ دیتا ہے:

یہ سوال ذرا مشکل ہے کیونکہ ایک تو سورۃ یٰسین اور دوسرا سائل کے نام اور حروف کو ملا کر تکسیر تیار کی گئی ہے۔ اب آپ سمجھ جائیں کہ یہ کیسا طلسم بن گیا ہے۔ اس کی مکمل طاقت کا اظہار کرنا میرے بس میں نہیں ہے۔ بہرحال میں انسانی حد تک پوری کوشش کروں گا کہ آپ کو بتا سکوں۔

اس طلسم کو کون استعمال کرے:

وہ جو مکمل طور پر دنیاوی پریشانیوں میں ڈوب گیا ہے وہ اس کو استعمال میں لائے۔ وہ خواتین جن کے خاوند مار پیٹ کرتے ہوں اور وہ اپنے گھر میں خوش نہیں رہتیں۔ اس طلسم کو استعمال میں لائیں۔ وہ بچیاں جن کی شادی نہیں ہوتی۔ وہ خواتین وحضرات جن کا کاروبار نہیں چلتا۔ وہ لوگ جن پر کالا علم کافی عرصے سے چل رہا ہے وہ تمام افراد اس کو ضرور استعمال کریں۔

وہ خواتین وحضرات کہاں پر جائیں جن کو سنجیدہ پریشانیاں ہیں:

اُن کو کہیں اور جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ خواتین وحضرات جو سنجیدہ مسائل کا شکار ہیں۔ یعنی کسی کا بیٹا یا بھائی جیل میں ہیں یا کسی کی شادی خطرے میں ہے اور طلاق تک نوبت آچکی ہے یا وہ بہن بھائی کم علمی کی وجہ سے اور خصوصاً ڈبہ ریسرچ عامل کی وجہ سے حاضرات کا عمل کرنے بیٹھ جاتے ہیں۔ اور یہ سوچتے ہیں کہ حاضرات ہمارے سامنے ہوگی مگر حاضرات اُن کے سامنے تو نہیں۔ اُن پر ضرور ہو جاتی ہے۔ پاگل پن کے دورے پڑنا یا اُن کو ہوئی چیز نظر آنا اور بہت سے ایسے مسئلے ہیں۔ جن کا بیان اگر کروں تو کئی ایک کتابیں لکھنی پڑیں گی۔ یہ خواتین وحضرات خصوصاً اس طلسم کو اپنے استعمال میں لائیں۔

استعمال کا طریقہ خاص (ذاتی)

وہ خواتین وحضرات جن کو بہت زیادہ مسئلے مسائل ہیں وہ میرا ذاتی طریقہ استعمال کریں تو جمعرات کو نماز فجر کے بعد مشتری کی اول ساعت میں جائے نماز پر اس طلسم کو رکھ کر سورۃ یٰسین سات مرتبہ پڑھیں۔ یہ عمل مسلسل سات دن کرنے سے آپ کی پریشانیاں انشاء اللہ حل ہو جائیں گی۔

قارئین! آخر میں، میں اپنے پیرومرشد قبلہ خالد اسحاق راٹھور صاحب کا شکر گزار ہوں جنہوں نے مجھے اس قابل بنایا کہ میں آپ کے سامنے آسکوں۔ آج بھی جب میں اپنے پیرومرشد کے احسانات کے متعلق سوچتا ہوں تو ایک بات میرے ذہن میں آتی ہے وہ یہ کہ میرے والدین نے مجھے پیدا تو کیا۔ لیکن میرے جسم میں روحانی روح میرے پیرومرشد نے ڈالی۔ اس سے بڑھ کر اور کیا نگاہ کرم ہوگی مجھ پر۔

یہاں پر حضرت سلطان باہو نے میرے جذبات کو بڑے خوبصورت انداز میں بیان کیا ہے:۔

ایہہ تن میرا چشماں ہووے تے میں مرشد ویکھ نہ رجاں ہو
لوں لوں دے مڈھ لکھ لکھ انکھیاں اک کھولاں اک کجاں ہو
ایناں ڈٹھیاں صبر نہ آوے ہو رکھتے دل بھجاں ہو
مرشد دا دیدار اے باہو، مہینوں لکھ کروڑاں حجاں ہو

==========================

حافظ عمران حمید اشرفی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے انوار و تجلیات

حمد وثناء اللہ جل شانہ، کے لیے خاص ہے۔ جو رب العلمین ہے اور بے شمار درود وسلام ہو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی آل اطہار اور آپ کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر۔

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے۔

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان بڑا رحم کرنے والا ہے (سورۃ النمل، پارہ 19)۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو کوئی.............

بسم اللہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَالسَّمِیْعُ الْعَلِیْم

کہے تو جس دن اس نے یہ دعا پڑھی اس دن کوئی چیز اس کو نقصان نہ کرے گی۔ اور یہی دعا فالج کے لیے بھی نافع ہے۔ اکثر حضرات صوفیہ کرام سے یہ دعا کچھ اضافے کے ساتھ مذکور ہے۔ جو درج ذیل ہے۔

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ کُلِّھَا مِنْ شَرِّمَا خَلَقَ بسم اللہ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بسم اللہ رَبِّ السَّمَآءِ بسم اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّمَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَالسَّمِیْعُ الْعَلِیْم۔

جو شخص اس پوری دعا کو کھانے سے پہلے پڑھ لے اس کو زہر بھی اثر نہیں کرتا اور حضرت رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ گھر میں داخل ہوتے وقت بسم اللہ پڑھنا باعث برکت ہے اور اس کے ساتھ سورہ اخلاص شامل کرنے سے غنی ہو جاتا ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا کہ کشتی پر سوار ہوتے وقت.............

بسم اللہ مَجْرٖھَا وَ مُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ الرَّحِیْمُ،

(کشتی کا چلنا اور ٹھہرنا اللہ کے نام پر ہے بے شک میرا رب مغفرت کرنے والا مہربان ہے) کہنے سے کشتی ڈوبنے سے بے خوف ہو جاتی ہے۔ اور بھی آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص تمام عمر میں ایک لاکھ بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہفت اندام پر آتش دوزخ کو حرام کر دیتا ہے ہفت اندام سے مراد سر، سینہ اور پیٹھ اور دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں ہیں۔

ترمذی اور اسباب المغفرت میں مذکور ہے کہ حضرت نبی کریم علیہ التحیۃ والتسلیم نے فرمایا کہ جو شخص گھر سے باہر نکلتے وقت.............

بسم اللہِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ الا بااللّٰہِ

کہے (اللہ کے نام پر نکلتا ہوں اور اللہ ہی سے مدد چاہتا ہوں اور اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں، نہیں ہے قوت گناہ سے بچنے کی اور نہیں ہے طاقت عبادت کرنے کی مگر اللہ کی مدد سے) تو شیطان کہتا ہے مجھے تم سے کوئی سروکار نہیں ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص روانہ سوبار.....................

بسم اللہ الرحمن الرحیم لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ الا بااللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم

پڑھ لیا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری کرتا ہے۔

حدیث میں وارد ہے کہ جو شخص خلوت میں بقدر تین ہزار بار کے یا اللہ کہے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو مخزن اسرار کر دیتا ہے اور اگر چالیس دن

تک پڑھے تو سب اسرار اس پر ظاہر ہو جائیں اس کے معنی یہ ہیں اللہ لا الہ الا ہو (اللہ ہی ہے کوئی سوا اس کے اس لائق نہیں کہ اس کی بندگی کی جائے) اور اگر سوا اللہ کے کسی کی بندگی کی تو پشیمانی اور ذلت ہوگی۔

جاننا چاہیے کہ بسم اللہ میں اللہ کے بعد رحمٰن ہے یہ اوپر معلوم ہو چکا ہے کہ اللہ اسم ذات ہے اب یہ معلوم کر لینا چاہیے کہ رحمٰن اسم صفت ہے اور صفات ذات کے بعد ہوتے ہیں اور ذات سے قائم ہوتے ہیں۔ یعنی جس طرح عرض جسم کے ساتھ قائم ہے اس طرح صفات ذات کے ساتھ قائم ہیں اسی لیے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں اللہ مقدم ہے اور رحمٰن موخر۔ رحمٰن ایسی صفت ہے کہ ذات باری کے سوا کسی میں پائی نہیں جاتی اور چونکہ رحیم غیر اللہ کو بھی کہہ سکتے ہیں لہٰذا رحمٰن کو مقدم کیا اور رحیم کو موخر۔ رحمٰن کے یہ معنی ہیں مہربان بہت رحم کرنے والا۔

تفسیر زاہدی میں ہے اَلرَّحْمٰنُ الَّذِیْ یَرْحَمُ الْعِبَادَ فِیْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ (رحمٰن وہ ہے جو بندوں پر ہر حال میں رحم کرے) مِنَ الْبِدَایَۃِ وَالنِّھَایَۃِ (ابتداء سے انتہاء تک) یعنی رحمٰن وہ ہے جو انسان کے پیدا ہونے سے جنت میں جانے تک ہر وقت رحم کرے۔ سب سے پہلے انسان کو ماں کے پیٹ میں جو نہایت تنگ و تاریک مقام ہے پیدا کیا اور کئی مہینے وہاں پرورش کی پھر باہر لایا اور بڑا کیا پھر مارا پھر قبر میں رکھا اور اپنی رحمت کو وہاں اس کا مونس بنایا۔ پھر قیامت کو زندہ کرے گا۔ حساب میں آسانی کرے گا۔ پلۂ میزان کو بھاری کرے گا۔ پل صراط کا راستہ آسان کرے گا۔ چنانچہ تیس ہزار سال کی راہ کو چشم زدن میں طے کرائے گا دوزخ سے امن میں رکھے گا۔ جنت میں رہنے کو جگہ دے گا۔ اللہ کو بڑا رحم کرنے والا اس لیے کہتے ہیں کہ قلیل عبادت پر کثیر ثواب دیتا ہے۔ جو شخص جمعہ کے دن عصر سے مغرب تک یا اللہ یا رحمٰن کہتا ہے اور کسی کلام اور فعل کی طرف ملتفت نہیں ہوتا تو وہ شخص جو حاجت اللہ تعالیٰ سے طلب کرتا ہے، پاتا ہے رحیم ایسا نام ہے جو اللہ اور بندوں میں مشترک ہے جیسے اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب کی شان میں بالمومنین روف الرحیم (آپ ایمان والوں پر نرمی اور رحم کرنے والے ہیں) فرمایا ہے۔ رحیم بہت بخشش کرنے والے کو کہتے ہیں۔ یعنی اللہ اپنے بندوں پر بے حد بخشش کرتا ہے۔ انسان کو خاک سے پیدا کر کے کسی کو حبیب اور کسی کو خلیل کرتا ہے۔ بعض کا قول ہے کہ رحیم وہ ہے جو قلیل قبول کرے اور کثیر دے۔ مثلاً ایک نیکی کے عوض میں نوسو اور ہزار اور

چار لاکھ تک کی نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں درج کرتا ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ رحیم وہ ہے جو چھوٹے کام سے ہزاروں درجے تک پہنچا دیتا ہے۔

ہر مشکل کام کے حل کے لیے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا وظیفہ

آپ اپنے کسی بھی مسئلہ، مصیبت، مشکل و پریشانی کے حل کے لیے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سات سو چھیاسی (786) مرتبہ مع اول و آخر طاق تعداد میں درود شریف پڑھیے۔ حاجت جائز ہونی چاہیے۔ جگہ اور وقت ایک ہو تو زیادہ مناسب ہے۔ باوضو اور پاکیزہ ہوں۔ اکل حلال اور صدق مقال پر عمل کریں۔ شروع و ضروری اُمور کا اگر خیال رکھیں گے تو اللہ جل شانہ، کے حکم سے کامیابی یقینی ہے۔ پنجگانہ نماز کی پابندی اور گناہوں سے پرہیز ضروری ہے۔ (واللہ اعلم بالصواب)۔

صائمہ راٹھور قسط10

مسائل کا روحانی علاج

کتے کے کاٹے کا علاج

کسی کو پاگل کتے نے کاٹ لیا ہو تو درج ذیل آیت کو روٹی کے ۴۰ ٹکڑوں پر لکھیں اور ہر روز ایک ٹکڑا کھلائیں۔

انھم یکیدون کیداً و اکیدُ کیداً ہ فمھل الکافرین امھلھم رویداًہ

برائے رحم دلی حاکم

یا حلیم یا غفور یا صبور

۳۷۵	۳۷۸	۳۸۱	۳۶۷
۳۸۰	۳۶۸	۳۷۴	۳۷۹
۳۶۹	۳۸۳	۳۷۶	۳۷۳
۳۷۷	۳۷۲	۳۷۰	۳۸۲

یا حلیم یا غفور یا صبور

یا حلیم یا غفور یا صبور

یا حلیم یا غفور یا صبور

اوپر دیا گیا نقش حاکم کے دل میں رحم پیدا کرنے یا کسی محکمہ کے سربراہ کے دل میں نرمی پیدا کرنے کے لیے موم جامہ کروا کر آدمی اپنے دائیں بازو پر اور عورت اپنے گلے میں پہن لے۔ نہایت مجرب ہے۔

جلدی بیماریاں

جو شخص بھی سورۃ محمد کو لکھ کر پانی سے دھوئے اور جلدی بیماریوں کو اس پانی سے دھوئے اور پانی بچا کر اس پانی کو پیئے تو اللہ کے فضل و کرم سے جلدی بیماریوں سے نجات پائے۔

ولادت میں آسانی

اگر کسی عورت کو بچہ کی ولادت میں مشکل پیش آ رہی ہو تو درج ذیل نقش کو باوضو ہو کر سفید کپڑے پر لکھیں اور دائیں ران پر باندھ دیں۔ بچہ پیدا ہوتے ہی نقش کو کھول کر کسی پاک جگہ دفن کر دیں۔

۷۸۶

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

دشمن کے شر سے حفاظت

سوموار کے دن سورۃ مزمل سات مرتبہ پڑھ کر دشمن کی طرف اس کا تصور کر کے پھونک ماریں۔ یہ عمل کم از کم تین دن ضرور کریں۔ انشاء اللہ دشمن کے شر سے محفوظ رہیں گے۔

برائے مشکلات

جو بھی اسم ''الفتاح'' کے درج ذیل نقش کو چاندی کی لوح پر کندہ کروا کے (شرف شمس و قمر و عطارد) پاس رکھے اور روزانہ ۴۸۹ مرتبہ پڑھے تو اس کی ہر مشکل با آسانی حل ہو اور کشف القلوب کی منزل پائے۔

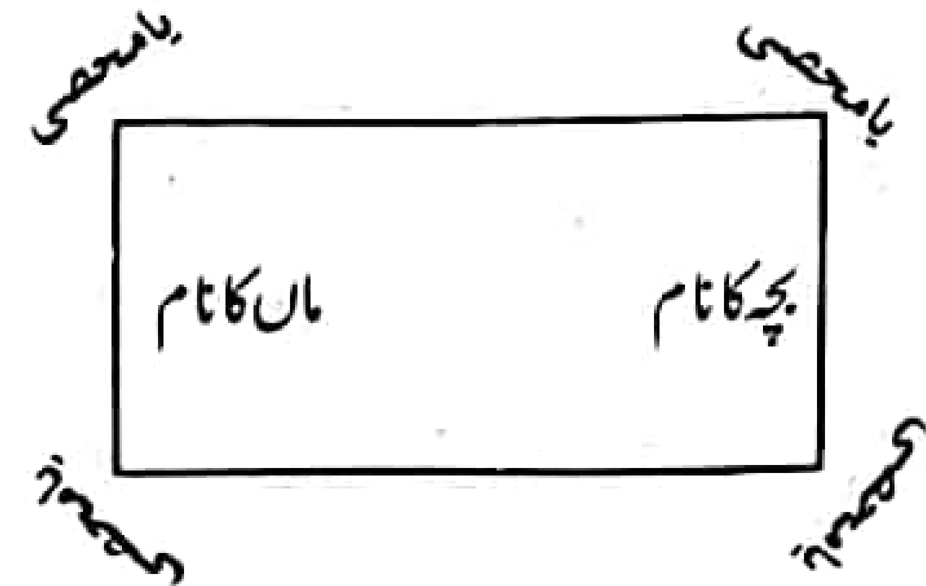
الفتاح الفتاح

۱۲۵	۱۲۲	۱۱۴	۱۲۸
۱۱۵	۱۲۷	۱۲۶	۱۲۱
۱۳۰	۱۱۶	۱۲۰	۱۲۳
۱۱۹	۱۲۴	۱۲۹	۱۱۷

الفتاح الفتاح

گمشدہ بچے کی بازیابی کے لیے

کسی شخص کا بچہ کھو گیا ہوتو وہ اس نقش کا لکھ کر درخت پر لٹکائے اگر بچہ زندہ ہوگا تو اللہ کے کرم سے ضرور مل جائے گا۔



ام الصبیان

کسی بچہ کو ام الصبیان کا مرض ہو تو تانبے کی تختی پر سورۃ العلق کو کندہ کرا کے، موم جامہ کروا کے بچہ کے گلے میں ڈال دیں تو بچہ شفایاب ہوگا۔

یرقان

اگر کسی یرقان کے مریض کا مرض ختم ہونے کا نام نہ لیتا ہو تو، تھوہر کی جڑ لا کر اس پر سورۃ اخلاص کو ایک سو مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ پھر مریض کے جسم سے مَس کرے اور اسے کسی اونچی جگہ پر لٹکا دے۔ جوں جوں وہ بوٹی خشک ہوگی، مرض بھی اسی رفتار سے کم ہوتا جائے گا۔

قید سے رہائی

ب ب ب ب ب
ب ب ب ب ب

اوپر دیئے نقش کو اگر ہرن کی جھلی پر لکھ کر قیدی کو دے دیں یعنی وہ اسے اپنے پاس رکھے۔ انشاءاللہ قید سے جلد رہائی نصیب ہوگی۔

آفات سے حفاظت

پہلی کا چاند دیکھتے ہی سورۃ یٰسین پڑھی جائے تو سارا مہینہ آفات سے محفوظ رہے۔

دردِ شقیقہ

دردِ شقیقہ کے مریض کی پیشانی پر درج ذیل آیت روغن گل سے لکھیں اور پڑھتے بھی جائیں۔ ایک اور نقش آیت کا بنا کر اس کا پانی پئیں۔

اللہ کے کرم سے سر میں تا زندگی درد نہ ہوگا۔

بدیع السمٰوٰت سے شیءٍ۔

(سورۃ الانعام۔ آیت ۱۰)

برائے حافظہ

باوضو سورۃ الاعلیٰ لکھ کر موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دیں، حافظہ قوی ہوگا۔

اولاد فرمانبردار ہو

جو عورت تا زندگی باوضو ہو کر سورۃ تحریم پڑھتی رہے تو اس کا شوہر اسے آرام و راحت میسر کرے اور اس کی اولاد فرمان بردار ہو۔

برائے قبولیت دعا

صبح نماز شروع کرنے سے پہلے اگر اُنیس مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی تلاوت میں مداومت کریں تو جو دعا اللہ بزرگ و برتر کے سامنے پیش کریں گے وہ منظور کرے گا۔

واسطے حُب

میاں بیوی آپس میں ناراض ہوں تو دونوں میں جو صلح کرنا چاہتا ہو لیکن صلح کرنے کی ہمت نہ کر پا رہا ہو تو وہ اسم ربی "ودود" کی ایک ہزار بار تلاوت کرے اور کھانے کی چیز پر ۲۰ مرتبہ دم کر کے دوسرے کو بھی کھلائے اور خود بھی کھائے۔ نیز یہ کہ درج ذیل نقش بھی دونوں دھو کر پئیں تو حالات خود بخود سازگار ہو جائیں گے۔

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

نقش

۱۳۴	۱۳۶	۱۳۰
۱۲۹	۱۳۳	۱۳۸
۱۳۷	۱۳۱	۱۳۲

جاری ہے......

لہسن، غذا اور دوا

ادرک کی طرح لہسن کھانوں کی تیاری میں ایک اہم مسالا شمار ہوتا ہے۔ کچے لہسن کی بو پیاز کی طرح ناخوشگوار ہوتی ہے، لیکن کھانوں کی تیاری کے دوران یہی بو ایک اچھی مہک میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ یہ بو دراصل اس کے اساسی تیل 'ایلی سین' کی وجہ سے ہوتی ہے۔ لہسن میں اس کی مقدار بہت کم ہوتی ہے محض ۰.۳ء سے ۰.۴ء فی صد۔ اس کے علاوہ اس میں گندک کا ایک مانع بیکٹریا مرکب بھی ہوتا ہے۔ لہسن میں ایلی نیز (Alliinase) نامی خمیر (انزائم) بھی ہوتا ہے۔ لہسن میں حیاتین الف (وٹامن اے)، حیاتین ب ا (وٹامن بی ا)، حیاتین ۲ (وٹامن بی ۲) حیاتین ج (وٹامن سی) تھایامین، نایاسین، رائبوفلادین اور معدنی نمک میگ نیزیم، فاسفورس، پوٹاسیم بھی ہوتے ہیں۔ لہسن کی ایک قسم جنگلی بھی ہوتی ہے جو امریکہ میں خودرو ہوتی ہے۔

لہسن کی کاشت بحیرۂ روم اور وسط ایشیائی ملکوں میں صدیوں سے ہو رہی ہے۔ عہد قدیم میں دوا کے طور پر بھی اس کا استعمال بہت عام تھا۔ یونانی مورخ ہیروڈوٹس کے مطابق مصری اہراموں کی تعمیر کرنے والے غلام توانائی اور قوت برداشت مستحکم رکھنے کے لیے لہسن کھایا کرتے تھے۔

مشرقی ہندستان کی جڑی بوٹیوں سے علاج کے ماہر چرکا نے پہلی صدی عیسوی میں لکھا تھا کہ لہسن میں اگر بو نہ ہوتی تو یہ سونے کے تول خریدنے کے قابل تھا۔

لہسن کو امیر وغریب دونوں ہی پسند کرتے ہیں۔ یہ لذت کے علاوہ کئی امراض کا موثر علاج ہوتا ہے۔ مشہور ہے کہ لہسن سے بھوت پریت اور چھچھوندریں بھی بھاگ جاتی ہیں۔ فرانس کے شہر مارسلیز میں طاعون کی وباء کے دوران چار چور ہر رات ہلاک ہونے والے مریضوں کے جسم سے قیمتی اشیاء لوٹ لیا کرتے تھے، لیکن اس کے باوجود ان میں سے کسی کو یہ مرض نہیں لگا، کیوں کہ وہ لہسن ملا سرکہ باقاعدگی سے استعمال کرتے تھے۔

۱۸ ویں صدی کے اوائل میں انگلستان میں بخار کی وباء کے دوران مریضوں کی خدمت کرنے والے فرانسیسی راہب بھی یہی سرکہ استعمال کر کے بخار سے محفوظ رہے، جب کہ ان کے انگریز ساتھی اس بخار کی زد میں آ کر ہلاک ہوتے رہے، کیوں کہ وہ یہ سرکہ استعمال نہیں کرتے تھے۔

پہلی اور دوسری جنگ عظیم کے دوران یورپی معالجین لہسن کے رس میں بھگوئی ہوئی خشک کائی کے پھائے فوجیوں کے زخموں پر باندھ دیا کرتے تھے تاکہ ان کے زخم خراب نہ ہوں۔ دوسری جنگ ہی کے دوران پنسلین کی ایجاد سے یہ سلسلہ رکا۔

کھانوں میں لہسن کا استعمال

لہسن دنیا بھر میں مختلف کھانوں کی تیاری میں استعمال ہوتا ہے۔ اسے مکھن، سرکے، نمک، سلاد، شوربوں اور اہم کھانوں کی تیاری میں خوشبو کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ برصغیر پاک و ہند میں شاید ہی کوئی ایسی نمکین ڈش ہو کہ جس میں لہسن کا استعمال نہ ہوتا ہو۔ چینی لوگ اس کا شہد بھی تیار کرتے ہیں۔ اس کے لیے آدھی پیالی لہسن کی چھلی ہوئی کلیاں چوڑے منہ کی صاف بوتل میں ڈالنے کے بعد اوپر سے آدھی پیالی اصلی شہد گرم کر کے ڈال دیا جاتا ہے اور اسے بند کر کے ۴ ہفتوں بعد یہ شہد استعمال کیا جاتا ہے۔ صبح وشام ۱-۱ چائے کا چمچہ یہ شہد کھانے سے بلغمی امراض اور گٹھیا کے علاوہ ہائی بلڈ پریشر کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔

طبی استعمال

لہسن میں بیکٹیریا اور جراثیم کشی کی صلاحیت زیادہ ہوتی ہے۔ لہسن وائرس بھی ہلاک کرتا ہے۔ یہ خاص طور پر آنتوں کے مضر جراثیم ہلاک کرتا ہے۔

طب چین کے تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ لہسن کے استعمال سے آنتوں میں بیکٹیریا کی وجہ سے مختلف شکایات کے ۶۷ فی صد مریض صحت یاب ہو گئے، جب کہ جراثیمی پیچش کے ۸۸ فی صد مریض اس سے ٹھیک ہو گئے۔ اسی طرح ان کے خون میں کولیسٹرول کی سطح بھی نمایاں طور پر کم ہو گئی۔ تحقیق کاروں نے لہسن کو پھپھوندی کی چھوت، کالی کھانسی، سیسے کے زہریلے اثرات اور بعض رسولیوں کے

خلاف بھی موثر پایا۔اس کا استعمال اندھی آنت یعنی اپنڈیسائٹس کے لیے بھی مفید ہوتا ہے۔ روزانہ لہسن کی محض ایک چھوٹی کلی (جوے) کے استعمال سے آنتوں میں ہضم کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے، جب کہ زیادہ مقدار سے یہ صلاحیت کم ہوجاتی ہے۔

کارخانوں میں کام کرنے والوں کو لہسن کھلانے سے ان کے خون میں سیسے کی سمیت ہی کم نہیں ہوتی، بلکہ خون میں اس کے جمع ہونے کا سلسلہ بھی رک جاتا ہے۔اسی طرح چھ مہینوں تک لہسن کے کھانے سے خون میں مضر قلب کولیسٹرول (ایل ڈی ایل) اور ٹرائی گلیسرائڈز کی سطح کم ہوئی اور قلب دوست کولیسٹرول کی سطح میں اضافہ ہو جاتا ہے۔لہسن کے استعمال سے بلڈ پریشر بھی کم ہو جاتا ہے اور اس کا یہ اثر ۲۴ گھنٹوں تک برقرار رہتا ہے۔دنیا کے کئی ملکوں میں لہسن کو ذیابیطس کے لیے بھی مفید سمجھا جاتا ہے کیونکہ یہ بعض صورتوں میں انسولین کی سطح پر اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

لہسن اور قوت مدافعت

لہسن کے استعمال سے قوت مدافعت (ایمیون سسٹم) کے جراثیم ہلاک کرنے والے خلیات (Killer Cells) کی سرگرمیاں بڑھ جاتی ہیں۔کئی مطالعوں سے لہسن کی مانع رسولی خاصیت کی بھی توثیق ہو چکی ہے، مثلاً چین کے ایک علاقے میں لوگ لہسن استعمال نہیں کرتے۔ لہسن کھانے والے کے مقابلے میں لہسن نہ کھانے والوں میں معدے کے سرطان میں مبتلا ہونے کی شرح ۱۰۰۰ گنا زیادہ پائی گئی۔بعض تحقیقی رپورٹوں کے مطابق لہسن کے استعمال سے آنکھ کے عدسے کی شکایات، ہیپاٹائٹس اور پھیپڑوں کے تقریباً تمام امراض کم ہو جاتے ہیں۔لہسن جتنا تازہ ہوگا اس کا اثر بھی اتنا ہی زیادہ ہوگا۔لہسن کے سفوف کے مقابلے میں اس کے تیل کے کیپسول زیادہ موثر ہوتے ہیں۔لہسن تازہ ہی استعمال کریں، اب خشک لہسن کا سفوف بھی آنے لگا ہے جس سے ہیک آتی ہے۔

احتیاط

لہسن زیادہ مقدار میں کھانے سے کبھی کبھی بدہضمی بھی ہو جاتی ہے۔اسی طرح روشنی سے آنکھوں کی حساسیت میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ لہسن سے نازک جلد میں سوزش بھی ہو سکتی ہے۔

موثر جراثیم کش

انگلستان میں ہونے والے تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ لہسن کے چھڑکاؤ (اسپرے) سے بند گوبھی کے نقصان دہ ۹۸ فی صد کیڑے ہلاک ہو جاتے ہیں۔اسی طرح اس کے اسپرے سے پیاز کے ۸۷ فی صد نقصان رساں مکھیوں کے ۹۵ فی صد انڈے، ۹۱ فی صد ٹڈے، مٹر کی ۸۷ فی صد سُسریاں وغیرہ بھی ہلاک ہو جاتے ہیں۔کھیت کے گھونگھے، ہری تیلیاں اور بھونرے بھی اس سے ختم ہو جاتے ہیں۔لہسن بودار سہی، لیکن چیز ہے بڑے کام کی۔طب کی معجون سیر لہسن سے ہی تیار ہوتی ہے۔یہ بلغمی امراض اور فالج کے لیے استعمال کرائی جاتی ہے۔

لہسن سے چند امراض کا علاج

- کالی کھانسی میں لہسن کی پوتھیاں (کلیاں) چھیل کر دھاگے میں پرو کر بچے کے گلے میں ڈال دیتے ہیں تاکہ اس کی بو ناک کے راستے پھیپڑوں میں پہنچ کر سکون دے۔
- کالی کھانسی کے لیے لہسن چھیل کر بچے کے پاؤں کے تلوؤں کے نیچے رکھ کر اوپر سے جراب اور جوتا پہنا دیں۔
- پھیپڑوں کی دق وسل میں لہسن کا سونگھنا اور اس کی ایک دو پوتھی شہد میں ملا کر چاٹنا مفید ہوتا ہے۔
- بیرونی طور پر استعمال کرنے سے لہسن پھلبہری، چھیپ اور داد کو بہت فائدہ دیتا ہے۔اس کے لیے لہسن کو نوشادر کے ساتھ پیس کر لگایا جاتا ہے۔
- لہسن بالخورہ کے لیے بھی مفید ہوتا ہے۔اس مرض میں ڈاڑھی مونچھ اور سر کے بال جگہ جگہ سے اڑ جاتے ہیں۔ان مقامات پر لہسن کی چند پوتھیاں ایک چٹکی سرمے کے ساتھ پیس کر لگانے سے ازسرنو بال اُگ آتے ہیں اور بالخورہ غائب ہو جاتا ہے۔
- لہسن پیس کر درد والی جانب لگانے سے آدھا سیسی درد دور ہو جاتا ہے اور پھوڑے پھنسیوں پر لگانے سے وہ بہت جلد گھل جاتی ہیں۔
- اگر کان میں پھنسی ہو تو لہسن کا پانی ٹپکانے سے وہ گھل جاتی ہے یا پک کر پھوٹ جاتی ہے۔
- دانت میں کیڑا ہو تو لہسن کی گلی گرم کر کے دانت پر رکھ کر کچھ دیر دبائے رکھنے سے مکمل آرام ہو جاتا ہے۔
- لہسن ۱۰ گرام اور سیندور ۵ گرام پیس کر سرسوں کے تیل میں پکائیں، اس تیل کو صاف کر کے رکھ چھوڑیں۔بہتے ہوئے کان میں اس تیل کے ٹپکانے سے کان بہت جلد اچھا ہو جاتا ہے۔
- گھٹیا کے دردوں کے لیے دوسری دواؤں یا صرف لہسن کو تیل میں پکا کر صاف کر کے نیم گرم تیل کی مالش مفید ہوتی ہے۔یہی تیل نیم گرم ٹپکانے سے کان کا درد بھی ٹھیک ہو جاتا ہے۔
- بچھو کے کاٹے کی جگہ لہسن لگائیں اور کھلائیں بھی۔
- رگوں میں گاڑھے مادے (پلاک) کے جمنے کا علاج شروع میں کرنا زیادہ مفید ہوتا ہے۔اس کے لیے لہسن باقاعدگی سے کھاتے رہنے سے کولیسٹرول کے ذرات رگوں کی دیواروں میں جمتے یا چپٹتے نہیں ہیں۔روزانہ ایک دو کلیوں کا استعمال کافی ہوتا ہے۔

ذہنی دباؤ سے نجات پائیے

دنیا میں شاید ہی کوئی ایسا انسان ہوگا جسے زندگی میں کبھی تشویش لاحق نہ ہوئی ہو اور ذہنی دباؤ سے واسطہ نہ پڑا ہو۔ گھر کی تبدیلی، شادی کے بعد نئی زندگی کا آغاز، کسی قریبی رشتے دار کا انتقال، بے روزگاری، گھر کی ابتر حالت، پڑوسیوں سے خراب تعلقات اور ازدواجی یا خاندانی تعلقات میں کشیدگی وغیرہ۔ یہ تمام عوامل ایسے ہیں جو دباؤ کا باعث بن سکتے ہیں۔

ماہرین کا خیال ہے کہ زندگی میں تھوڑا سا دباؤ (Stress) تو ہونا بھی چاہیے ورنہ زندگی کا لطف ہی ختم ہو جائے گا۔ مختلف لوگوں کے لیے دباؤ کے معنی مختلف ہوتے ہیں۔ ایک صورت حال کسی شخص کے لیے ناقابل برداشت ہوتی ہے، لیکن وہی صورت حال دوسرے شخص کے لیے چیلنج بن کر اسے مقابلے پر ابھارتی ہے۔ یکساں حالات میں مختلف لوگوں کا ردعمل بھی مختلف ہو سکتا ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ آپ خود یہ دیکھیں کہ دباؤ کی صورت میں آپ کا ردعمل کیا ہوتا ہے اور پھر خود اس کا مقابلہ کرنے کا طریقہ سیکھیں۔

بدقسمتی سے بہت سے لوگ ذہنی دباؤ کا مقابلہ کرنے کے لیے تمباکو نوشی، مے نوشی اور مسکن دواؤں کا استعمال شروع کر دیتے ہیں۔ ہو سکتا ہے تھوڑے دن کے لیے یہ چیزیں آپ کے لیے سکون کا باعث بن جائیں، لیکن اگر طویل عرصے تک ہم ان چیزوں کا سہارا لیتے رہیں تو صورت حال مزید بگڑ سکتی ہے اور ذہنی دباؤ کے بارے میں ہمارا رویہ مثبت نہیں ہو سکتا۔

دباؤ کے جو اثرات عموماً ہمارے جسم پر مرتب ہوتے ہیں وہ یہ ہیں:-

بھوک میں کمی یا کھانے کی شدید خواہش، بار بار بدہضمی اور سینے کی جلن، قبض یا اسہال، نیند میں گڑبڑ، مسلسل تھکن، پسینہ آنا، اعصاب اور عضلات کا پھڑکنا اور اکڑن، ناخن کاٹنا، دردسر، متلی، سانس پھولنا، غنودگی یا بے ہوشی، بار بار رونا، جنسی قوت اور خواہش میں کمی، بے چینی اور بلند فشار خون۔

ذہنی طور پر اس دباؤ سے ہم یوں متاثر ہوتے ہیں:-

مسلسل چڑچڑاپن، حس مزاح میں کمی، پستی، زندگی میں بے لطفی، بیماری اور ناکامی کا خوف، اپنی بدصورتی اور بدوضعی کا احساس، دوسرے لوگوں سے اکتاہٹ، جارحانہ طرز عمل، احساس محرومی، مستقبل کے اندیشے، اور یہ احساس کہ کوئی بھی اعتماد کے لائق نہیں ہے۔

دباؤ کی وجہ سے لوگوں کے رویے میں بھی تبدیلی آ جاتی ہے مثلاً فیصلہ کرنے میں ہچکچاہٹ، حقیقی جذبات کے اظہار میں تامل، کسی معاملے پر توجہ مرکوز کرنے میں مشکل، مشکل صورت حال سے کترانا اور مسائل سے فرار۔

دباؤ کو کم کرنے یا اس سے بچاؤ کے مختلف طریقے ہیں۔

ایک اہم بات یہ ہے کہ اپنے دن بھر یا ہفتہ بھر کے وقت کی صحیح تقسیم کیجیے تاکہ کام کے علاوہ آپ تفریح، ورزش اور آرام کے لیے بھی مناسب وقت رکھ سکیں۔ ہر شخص کے لیے دن میں ایک وقت ایسا ہوتا ہے کہ جب وہ اپنا کام بہترین طریقے سے انجام دے سکتا ہے۔ آپ بھی غور کیجیے کہ آپ کے لیے بہترین وقت کون سا ہے۔ پھر کوشش کیجیے کہ جو کام زیادہ اہم اور مشکل ہیں وہ اس وقت کیے جائیں۔ ظاہر ہے کہ اس وقت آپ کی توانائی بھی

> بھوک میں کمی یا کھانے کی شدید خواہش، بار بار بدہضمی اور سینے کی جلن، قبض یا اسہال، نیند میں گڑبڑ، مسلسل تھکن، پسینہ آنا، اعصاب اور عضلات کا پھڑکنا اور اکڑن، ناخن کاٹنا، دردسر، متلی، سانس پھولنا، غنودگی یا بے ہوشی، بار بار رونا، جنسی قوت اور خواہش میں کمی، بے چینی اور بلند فشار خون۔ یہ سب کچھ دباؤ کی صورت میں ہمارے جسم پر ہونے والی نشانیوں میں سے سب سے واضح ہیں۔

زیادہ ہوتی ہے اور آپ زیادہ تازہ محسوس کرتے ہیں۔ ایک کام ختم کر کے تھوڑا سا وقفہ کر لیں اور اس وقفے کے دوران میں کوئی مقوی چیز مثلاً پھل کھالیں۔

جگہ تبدیل کرنے سے بھی دباؤ میں کمی ہوتی ہے۔ لہٰذا کچھ عرصہ کام کرنے کے بعد چھٹی ضرور منایئے اور چند روز کے لیے کہیں چلے جایئے۔ بہتر ہو گا کہ کوئی تفریحی مشغلہ اختیار کریں۔

> اچھی غذا، ستھری ہوا، سیر، سکون یہ سب ایسی ضروری چیزیں ہیں جو آپ کو دباؤ سے کوسوں دور لے جاتی ہیں۔ لہٰذا ان چیزوں کو اپنی زندگی میں لازمی کر لیں۔

بے خوابی دباؤ کی ایک عام علامت ہے۔ گھریلو اور دفتری پریشانیوں کے باعث نیند میں خلل واقع ہونے لگتا ہے اور برے برے خواب نظر آتے ہیں۔ بے خوابی کے مریضوں کو سب سے پہلے تو اپنے اردگرد کا ماحول خواب آور بنانا چاہیے یعنی سونے کی جگہ پر شور نہ ہو، روشنی بہت مدھم اور بستر ٹھیک ہو۔ یہ بھی اہم ہے کہ مقررہ وقت پر سونے اور مقررہ وقت پر ہی جاگنے کی کوشش کی جائے۔ ہلکی پھلکی ورزش اور لمبے لمبے سانس لینے سے بھی ہمیں نیند کے لیے تیار ہونے میں مدد مل سکتی ہے۔ رات کو بھاری غذا نہ کھائیں اور سونے سے پہلے کوئی ہلکا پھلکا مشغلہ اختیار کریں، مثلاً چہل قدمی کر لیں، ٹی وی پر کوئی دلچسپ پروگرام دیکھ لیں، اچھی سی موسیقی سن لیں، ریڈیو سن لیں یا کوئی دلچسپ رسالہ یا کتاب پڑھ لیں۔

ہمارا سانس لینے کا طریقہ بھی ہماری صحت پر اثر انداز ہوتا ہے۔ جو لوگ دباؤ میں ہوتے ہیں وہ اس انداز سے سانس لیتے ہیں جو صحت کے لیے مناسب نہیں ہوتا، لیکن کسی ماہر کے مشورے اور تھوڑی سی مشق کے بعد سانس لینے کے طریقے کو بہتر بنایا جا سکتا ہے تاکہ سکون اور آرام سے سانس لیا جا سکے۔

دباؤ کا قدرتی علاج آرام اور تفریح ہے۔ ہر شخص کو خواہ اسے دباؤ کی شکایت ہو یا نہ ہو، اپنے روزانہ کے معمول میں تفریح کے لیے تھوڑا وقت ضرور رکھنا چاہیے۔ بھوؤں، چہرے، کندھوں، بازوؤں اور پیروں وغیرہ کو جنبش دے کر اور ہلکی سی ورزش کر کے آپ محسوس کریں گے کہ تناؤ میں کمی ہو گئی۔

کبھی کبھی فرضی باتوں سے بھی دباؤ کم ہو جاتا ہے۔ مثال کے طور پر اپنی آنکھیں بند کر کے کوئی اچھا سا منظر ذہن میں لایئے اور محسوس کیجئے کہ آپ وہاں موجود ہیں یا پھر اپنی پسند کے شہر یا پہاڑی علاقے یا جزیرے میں تصور کے سہارے پہنچ جایئے اور وہاں کی زندگی میں شامل ہو جایئے پھر دیکھئے دباؤ کم ہوا ہے یا نہیں!

جسمانی ورزش بھی دباؤ کو کم کرنے کا بہت اچھا طریقہ ہے اور اس سے جسم کو بھی فائدہ پہنچتا ہے۔ ورزش سے عضلات کو سکون ملتا ہے اور دباؤ کے باعث جسم میں ہارمونوں کی جو سطح بڑھ گئی تھی وہ ٹھیک ہو جاتی ہے۔ ورزش سے دوران خون بہتر ہوتا ہے اور یہ قلب کے لیے بھی مفید ہے۔ تحقیق کے مطابق ورزش سے ایسی حیاتیاتی کیمیائی تبدیلی جسم میں پیدا ہوتی ہے جو نفسیاتی اور جسمانی دونوں طرح کی صحت کے لیے فائدہ مند ہے۔ ضروری نہیں کہ یہ ورزش محنت طلب یا سخت ہو۔ پیدل چلنا، زینہ چڑھنا اور تھوڑی سی باغ بانی کر لینا بھی اچھی ورزش ہے۔

ذہنی دباؤ کی صورت میں ہم کیا کھا رہے ہیں اور کس وقت کھا رہے ہیں، اس کا بھی کافی اثر پڑتا ہے۔ ناشتا ضرور کرنا چاہیے اور کھانے کے اوقات مقرر کرنے چاہئیں۔ یہ بھی ضروری ہے کہ کھانے میں جلدی نہ کریں۔ اطمینان سے مزے لے لے کر کھائیں۔ مختلف قسم کی غذائیں خصوصاً نشاستے دار چیزیں کھائیں مثلاً روٹی، آلو چاول وغیرہ۔ ریشے دار چیزوں میں سبزیاں، پھل، چوکر والی روٹی اور دلیا وغیرہ کھائیں۔ ان غذاؤں سے بھی ذہنی دباؤ (اسٹریس) کم کرنے میں مدد ملے گی۔

حافظ محمد فرخ جاوید

ماہ مئی 2008 کے خاص اعمال

ماہ رواں میں بننے والی کواکبی نظرات کے خاص اعمال روحانی

رشتہ داروں کو تسخیر کرنے کے لیے

زہرہ تسدیس زحل

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	01-05-2008	02-05-2008	02-05-2008
وقت	07:54	03:21	22:49

ہم کبھی انسان کے اندر جھانک کر دیکھیں تو ہمیں یہ بات معلوم ہوگی کہ ہر کوئی کسی نہ کسی طرح صرف اسی کوشش میں لگا ہوا ہے کے وہ دوسروں سے اپنا مطلب نکلوا سکے۔ اب یہ الگ بات ہے کہ اُس سے کسی کو نقصان پہنچے یا کسی کا بھلا ہو۔ اس بات کی طرف ہمارا دھیان ذرا کم ہی رہتا ہے۔

میں جب بھی کوئی عمل تحریر کرتا ہوں تو اُس کا خالص مقصد اُن لوگوں کی مدد کرنا ہوتا ہے کہ جو واقعی کسی پریشانی میں پھنسے ہوئے ہیں اور اُن کو مدد کی ضرورت ہو۔

جو ان دیئے گئے اعمال کو غلط نیت سے استعمال کرتا ہے اُس کو قیامت کے دن تو اس کا جواب دینا پڑے گا لیکن اس دنیا میں بھی اُس کو اپنی غلط نیت کا پھل مل جائے گا۔ جو ببول کے بیج بوئے گا تو اُس کو آم تو ملنے سے رہے۔

اب میں آج کے عمل کی خاصیت کو بیان کرنے جا رہا ہوں۔ ہم جس دنیا میں رہتے ہیں اُس میں کسی نہ کسی انداز میں کسی نہ کسی رشتے میں جکڑے ہوئے ہیں۔

اب یہ بات بھی عام طور پر دیکھنے میں آتی ہے کہ ہمارے کاموں میں اکثر کسی نہ کسی رشتہ دار کی وجہ سے مسائل پیش آتے ہیں۔ کبھی وہ کسی کا کسی کے ساتھ رشتہ نہیں ہونے دیتے اور کبھی کسی طرح ایک دوسرے کے گھروں میں جھگڑے ڈلواتے ہیں۔

آج کے عمل کو جو آپ کو بتایا جا رہا ہے۔ انشا اللہ جب آپ اُس کو حسب ہدایت کریں گے تو پھر دیکھیے گا کہ یہ رشتہ دار کس طرح آپ کی بات مانتے ہیں؟ کام میں کچھ دیر ہو سکتی ہے کیونکہ زحل جلدی کو پسند نہیں کرتا مگر کام اللہ کے حکم سے ضرور ہو جائے گا۔

اب آتے ہیں عمل کی طرف۔ عمل کے لیے پاک صاف جگہ کا انتظام کر لیں۔ گھر کے جس حصے میں آپ نماز پڑھتے ہیں وہ اس کام کے لیے موزوں ہے۔ اس مقصد کے لیے یہ موزوں رہے گا کہ آپ عمل کی جگہ کو ایک بار اچھی طرح صاف کر لیں تاکہ ناپاکی کا شبہ بھی ختم ہو جائے۔

سعد اعمال والی قلم لے لیں۔ قلم کی تیاری کا طریقہ ہماری کتاب ''اصول وقواعد عملیات'' میں تفصیل سے دیا گیا ہے۔ دوران عمل زعفران اور صندل سُرخ کو بطور بخور استعمال کریں۔ یہ بات ذہن میں رہے کہ تمام عمل کے دوران بخور جلتے رہنا چاہیے۔ کپڑوں پر لگانے کے لیے گلاب کا عطر استعمال کریں۔ اگر ممکن ہو تو ساتھ صندل، گل یا خس کا عطر استعمال کر لیں اس سے عمل کی طاقت اور بڑھ جائے گی۔

نقوش دو کی تعداد میں تیار کرنے ہیں۔ عمل کی تیاری کے بعد حسب استطاعت سیاہی مائل رنگت کا جانور شام کے وقت زندہ صدقہ کے طور پر دے دیں۔ نقوش کا استعمال نئے چاند کے پہلے جمعہ سے کریں۔ ایک کو گلے میں پہن لیں یا بازو پر باندھ دیں اور دوسرے کو کسی باغ میں دفن کر دیں۔ جب یہ سب کر لیں تو کوئی میٹھی چیز بچوں میں بانٹ دیں۔ خود نہیں کھانا ہے۔ اللہ نے چاہا تو آپ کو جلد ہی اپنے عمل کے نتائج دیکھنے کو ملیں گے۔

مشتری ہبوط میں ہونے کی وجہ سے کوئی زیادہ مال والی سیٹ نہ دلوا سکے گا۔

لیکن اس بات کا یہ مطلب یہ نہیں ہے کہ ہمیشہ ایسی صورتحال رہے گی۔ جب مشتری طاقت پکڑے گا تو مال بھی سمیٹ لیجئے گا۔ ابھی تو طاقت اور اختیار کے مزے لوٹیں۔

عمل کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ عمل دو ہیں۔ عمل در حقیقت ایک ہی ہے مگر موقع کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کی طاقت میں اضافے کے لیے یہ طریقہ اختیار کیا جا رہا ہے۔

کاغذ کے ایک طرف آپ نے درج ذیل عددی نقش تحریر کرنا ہے اور دوسری طرف تکسیری نقش تحریر کرنا ہے۔ عمل کی تیاریاں وقت سے پہلے کر لیں تا کہ عین موقع پر کوئی مسئلہ درپیش نہ ہو۔

دوران عمل زعفران اور صندل سرخ کا بخور جلائے رکھیں۔ عطر گلاب یا صندل کا استعمال کریں۔ بخور اور عطر جتنا بہتر سے بہتر استعمال کریں گے اُتنا ہی عمل طاقت پکڑے گا۔ کوشش کریں کہ آپ کا عمل نظر کی تکمیلیت سے پہلے ختم ہو جائے۔ تکمیل کے بعد والا وقت طاقت کے لحاظ سے اتنا مئوثر نہیں ہوتا ہے۔

عمل کے اختتام کے بعد حسب استطاعت بھوری مائل رنگت کا مرغا ذبح کروا کے بطور صدقہ دے دیں اور اس کے علاوہ پانچ سیر گندم غریبوں میں بانٹ دیں۔ اس کا استعمال نئے چاند کے پہلے اتوار کی صبح فجر کی نماز کے بعد کریں۔ نقش کو سبز رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر موم جامہ کر لیں اور اس کو گلے میں ڈال لیں۔ اللہ نے چاہا تو آپ کو جلد نتائج کا حصول ہوگا۔ اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ صرف عمل تیار کرنے سے ہی سب کچھ نہیں ہوتا ہے سو دنیاوی کوششیں جاری رکھیں انشاء اللہ کام ہو جائے گا۔

عددی نقش

چال

۳۲	۳۸	۴۴	۱	۱۴	۲۰	۲۶
۴۰	۴۶	۳	۹	۱۵	۲۸	۳۴
۴۸	۵	۱۱	۱۷	۲۳	۲۹	۴۲
۷	۱۳	۱۹	۲۵	۳۱	۳۷	۴۳
۸	۲۱	۲۷	۳۳	۳۹	۴۵	۲
۱۶	۲۲	۳۵	۴۱	۴۷	۴	۱۰
۲۴	۳۰	۳۶	۴۹	۶	۱۲	۱۸

چال

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

نقش

۲۶۶	۲۷۸	۲۷۰	۲۶۲	۲۷۴
۲۶۰	۲۷۷	۲۶۴	۲۸۱	۲۶۸
۲۷۹	۲۷۱	۲۵۸	۲۷۵	۲۶۷
۲۷۳	۲۶۵	۲۸۲	۲۶۹	۲۶۱
۲۷۲	۲۵۹	۲۷۶	۲۶۳	۲۸۰

سرکاری نوکری کا حصول

شمس تثلیث مشتری

اختتام نظر	تکمیل نظر	ابتداء نظر	
13-05-2008	12-05-2008	11-05-2008	تاریخ
23:04	22:30	21:51	وقت

حکومت، اختیار اور سرکار یہ ایسے الفاظ ہیں کہ جن کے سحر سے بچنا مشکل ہے۔ تکبر حالانکہ صرف اللہ کی ذات کو بجتا ہے مگر ہم یہ سمجھتے ہیں کہ یہ ہمارے کرنے کا کام ہے۔

جس کسی کو بھی ذرا طاقت یا اختیار مل جائے اُس کے اوپر والے اُس کے ساتھ کس طرح سے پیش آتے ہیں یہ تو الگ بات ہے مگر وہ اپنے سے نچلے لوگوں کی زندگی کو اپنی طاقت اور اختیار کے نشے میں برباد کرنے اور اُن کو پریشان کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے ہیں۔ یہ تو ازل سے ہوتا چلا آیا ہے اور ابد تک یوں ہی چلتا رہے گا۔

آج کی نشست میں اس بات کا ذکر ہونے جا رہا ہے کہ وہ لوگ جو چاہتے ہیں کہ اُن کو سرکاری نوکری مل جائے تو درج ذیل عمل اُن کے لیے بہت کار آمد نہیں رہے گا۔ کیونکہ شمس تو پھر بھی کسی نہ کسی لحاظ سے طاقتور ہے مگر

نقش

۱۸۵	۱۹۱	۱۹۷	۱۵۴	۱۶۷	۱۷۳	۱۷۹
۱۹۳	۱۹۹	۱۵۶	۱۶۳	۱۶۸	۱۸۱	۱۸۷
۲۰۱	۱۵۸	۱۶۴	۱۷۰	۱۷۶	۱۸۲	۱۹۵
۱۶۰	۱۶۶	۱۷۲	۱۷۸	۱۸۴	۱۹۰	۱۹۶
۱۶۱	۱۷۴	۱۸۰	۱۸۶	۱۹۲	۱۹۸	۱۵۵
۱۶۹	۱۷۵	۱۸۸	۱۹۴	۲۰۰	۱۵۷	۱۶۳
۱۷۷	۱۸۳	۱۸۹	۲۰۲	۱۵۹	۱۶۵	۱۷۱

تکسیری نقش

ف ت ا ح ب ا ق ی ب ع ا ش ع ز ی ز
ز ف ی ت ز ا ع ح ش ب ا ا ع ق ب ی
ی ز ب ف ق ی ع ت ا ز ا ا ب ع ش ح
ح ی ش ز ع ب ب ف ا ق ا ی ز ع ا ت
ت ح ا ی ع ش ز ز ی ع ا ب ق ب ا ف

محبوب کو جیون ساتھی بنانے کے لیے

زہرہ تثلیث مشتری

اختتام نظر	تکمیل نظر	ابتداء نظر	
19-05-2008	18-05-2008	18-05-2008	تاریخ
15:22	20:18	01:12	وقت

یہ موضوع ایسا ہے کہ جو آج کے دور میں ہی نہیں بلکہ ماضی میں بھی لوگوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کرواتا تھا۔ ہاں یہ بات الگ ہے کہ کل تک ایسی باتیں زبان پر نہیں لائی جاتی تھیں مگر اب لڑکے تو لڑکے بلکہ لڑکیاں بھی اب کھل کر یہ بات کہنے لگ گئی ہیں کہ ہم تو اپنی پسند سے شادی کریں گے۔

اسلام بھی اس بات کی تعلیم دیتا ہے کہ لڑکا لڑکی شادی سے پہلے ایک دوسرے کو دیکھ لیں۔ یہاں ایک بات کہتا چلوں کہ آپ کو محبت اور ہوس کا فرق معلوم ہونا چاہیے۔

اگر تو آپ سچی محبت کرتے ہیں اور اپنی منزل کو پانا چاہتے ہیں تو پھر میری دعائیں بھی آپ کے ساتھ ہیں۔ اس عمل کو آپ اگر صحیح طرح سے کر جائیں تو ایسی کوئی بات نہیں کہ آپ کا کام نہ ہو۔ ویسے بھی انسان کی لگن سچی ہو تو پھر راستے مل ہی جاتے ہیں۔ یہ وقت بہت طاقتور تو نہیں ہے مگر اتنی طاقت ضرور رکھتا ہے کہ آپ اس کو پورے دل کے ساتھ کریں۔ ہو سکے تو اس کو چاندی کے پترے پر تیار کروالیں تا کہ اثر اور جلدی ہو۔ ایک بات اور کہ نیت کی پختگی کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ آپ بخور اور عطریات کے استعمال میں کنجوسی نہ دکھائیں ورنہ کام پورا ہونا مشکل ہو جائے گا۔

اس سلسلے میں آپ ادارہ ''راہنمائے عملیات'' سے رابطہ کر کے خالص اور اصلی بخور اور عطریات حاصل کر سکتے ہیں۔

عمل کے لیے پاک صاف جگہ کا بندوبست کر لیں۔ سعد اعمال والی قلم لیں اور دوران عمل سرخ صندل اور گلاب کو بطور بخور جلائیں اور عطر گلاب کا استعمال کریں۔ یہ عددی نقش آپ نے تیار کرنا ہے۔

نقش کی تیاری کے بعد پانچ پانچ کلو چاول اور سفید چنے بطور صدقہ دے دیں۔ نئے چاند کے پہلے جمعہ کے روز صبح فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب کا انتظار کریں اور پھر نقش کو پہن لیں۔ اللہ نے چاہا تو آپ کو جلد ہی آپ کے مسائل کا حل مل جائے گا۔ وہ لوگ جو ذاتی عمل تیار کرنا چاہتے ہیں وہ اپنے نام اور والدہ کے نام کے اعداد اور مطلوب اور اُس کی والدہ کا نام بھی اس میں شامل کر کے عمل تیار کریں۔ اس سے عمل اور طاقتور ہو جائے گا۔ مخمس نقش کی تیاری کے طریقہ کار کو سمجھنے کے لیے ہماری کتاب ''راہنمائے عملیات'' کی مدد لیں۔ عمل درج ذیل ہے۔

چال

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

نقش

۳۱۹۹۶	۳۲۰۰۸	۳۲۰۰۰	۳۱۹۹۲	۳۲۰۰۴
۳۱۹۹۰	۳۲۰۰۷	۳۱۹۹۴	۳۲۰۱۱	۳۱۹۹۸
۳۲۰۰۹	۳۲۰۰۱	۳۱۹۸۸	۳۲۰۰۵	۳۱۹۹۷
۳۲۰۰۳	۳۱۹۹۵	۳۲۰۱۲	۳۱۹۹۹	۳۱۹۹۱
۳۲۰۰۲	۳۱۹۸۹	۳۲۰۰۶	۳۱۹۹۳	۳۲۰۱۰



لوحِ سعادت

سید شعیب الرحمٰن شاہ

اِس سال زہرہ زحل تثلیث 2 مئی آدھی رات 3:21 منٹ پر قائم ہو گی۔ دوسری سعادت اکبر نظر 12 مئی 2008 کو 22:30 منٹ پر شمس تثلیث مشتری کی نظر قائم ہو گی۔ اس وقت کی مناسبت سے علم الجفر کا ایک پُرتاثیر عمل لوح سلامتی سعادت کے ساتھ حاضر ہوں۔

تحفظ سحر جادو دشمنان، شیاطین کا ایک خاص قاعدہ راہنمائے عملیات کی نذر کرتا ہوں۔ عمل کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

سات سلام اعداد قمری	7645
طالب شعیب الرحمٰن	712
مقصد: یاالٰہ الالٰھۃ الرفیع جلالہ	974
کل اعداد	9331
تفریق	7860
تقسیم	5
باقی	1

تو خانہ نمبر 21 میں 1 کا اضافہ اگر باقی 2 ہو تو خانہ نمبر 16 میں 1 کا اضافہ۔ اگر باقی 3 ہو تو خانہ نمبر 11 میں 1 کا اضافہ اگر باقی 4 ہو تو خانہ نمبر 6 میں 1 کا اضافہ۔ اس لیے کہ اس تقسیم سے 1 باقی بچ گیا۔ تو خانہ نمبر 21 میں 1 کسر کا اضافہ ہو گا۔ حاصل تقسیم 294 کو خانہ نمبر 1 سے خانہ نمبر 25 تک ہر خانہ میں 131 کا اضافہ کرنا ہے۔ اور ساتھ میں اسم اعظم یا سلام کا ورد کرنا ہے۔

الله ۱۸۷

۲۵	۱۹	۱۳	۷	۱
۸	۲	۲۱	۲۰	۱۴
۱۶	۱۵	۹	۳	۲۲
۴	۲۳	۱۷	۱۱	۱۰
۱۲	۶	۵	۲۴	۱۸

وكفى بالله شهيدا محمد رسول الله

لوح سلطانی

محمد اسد اللہ سلیمانی

فوائد لوح سلطانی

اس لوح سلطانی کو اپنے پاس رکھنے سے مال و دولت میں بے حد اضافہ، کاروبار میں ترقی، انعامی بانڈز اور ملکی و غیر ملکی انعامی سکیموں میں فائدہ، قرضہ سے نجات، ہر کام میں برکت اور فتح، گھریلو سکون حاصل ہو اور جھگڑوں سے نجات ملے گی۔ ستاروں کی نحوست کا خاتمہ، سحر و جادو ٹونے، سایہ و آسیب سے حفاظت رہے، بیماریوں سے نجات، مقدمات میں یقینی کامیابی، ہر جگہ عزت و شہرت بڑھے، حصول ملازمت میں کامیابی، عہدہ میں خوب ترقی ملے، بیرون ملک سفر اور ویزہ کے حصول میں کامیابی، دشمن سے حفاظت، میاں بیوی میں محبت دن بدن بڑھے، شادی نہ ہو رہی ہو تو اچھی جگہ رشتہ مل جائے، ہر طرح کے مصائب و تفکرات سے نجات ملے، ہر طرف سے خوشحالی ملے، دیگر بھی بے شمار فوائد حاصل ہوں گے جس کے پاس یہ لوح ہو گی اسے خود ہی محسوس ہوں گے۔ طریقہ استعمال اگلے صفحہ پر……

بسم الله الرحمن الرحيم

جبرائيل

الله ختم	الله ختم	الله ختم	الله ختم	الله ختم	الله ختم	الله ختم
الله ختم	الله ختم	الله ختم	الله ختم	الله ختم	الله ختم	الله ختم
الله ختم	الله ختم	الله ختم	الله ختم	الله ختم	الله ختم	الله ختم
الله ختم	الله ختم	الله ختم	الله ختم	الله ختم	الله ختم	الله ختم
الله ختم	الله ختم	الله ختم	الله ختم	الله ختم	الله ختم	الله ختم
الله ختم	الله ختم	الله ختم	الله ختم	الله ختم	الله ختم	الله ختم
الله ختم	الله ختم	الله ختم	الله ختم	الله ختم	الله ختم	الله ختم

ميكائيل

لا اله الا الله محمد رسول الله

ترکیب استعمال:

لوح سلطانی ساعات سعد اوقات میں عاملین خوشبودار بخور جلا کر سفید کاغذ پر زعفران و عرق گلاب سے لکھیں اس کے علاوہ تانبہ اور چاندی پر بھی کندہ کر سکتے ہیں۔

اس لوح کی تیاری کے دوران مشک، عنبر استعمال کریں۔ رجال الغیب کا خاص خیال رکھیں۔ اور علیحدہ پاک وصاف کمرہ کا انتخاب کرنا ضروری ہوگا۔

لوح سلطانی کو تیار کرنے کے بعد اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ سورۃ یوسف تین مرتبہ پڑھیں اور لوح پر دم کردیں اور پھر اللہ کے نام کی ایک کلو مٹھائی لے کر نیاز دیں اور بچوں میں بانٹ دیں۔

انشاء اللہ تھوڑے ہی دنوں میں لوح مبارکہ کے اثرات شروع ہوجائیں گے۔ آزمائش شرط ہے۔

☆☆☆☆☆

مجربات خالد

یہ کتاب ایسے زود اثر اور کامیاب روحانی اعمال اور نقوش پر مشتمل ہے جو خالد اسحاق راٹھور کے ذاتی تجربے پر پورے اترے۔

محمد اسد اللہ سلیمانی

تسخیر محبوب کا لاجواب عمل

اگر کسی کو اپنی طرح بلانا ہو جو آپ کے طرف آتا نہ ہو یا کسی کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا چاہیں تو اس عمل کو ضرور آزمائیں، انشاء اللہ مطلوب کو آپ کے بغیر چین نہ آئے گا اور ہمیشہ محبت کرتا رہے گا۔ عمل کا طریقہ یہ ہے کہ سفید کاغذ پر درج ذیل نقش مبارک زعفران و عرق گلاب سے لکھ کر عبارت عمل اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ تین سو تیرہ مرتبہ پڑھیں اور نقش مبارک پر دم کریں۔ اسی طرح گیارہ روز تک ورد کریں اور رجال الغیب روزانہ پشت پر رکھا کریں۔ پھر نقش مبارک کو چاندی میں بند کرا کے اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ 21 روز کے اندر اندر مطلوب آپ کے پاس حاضر ہوگا اور کبھی بھی آپ سے جدا نہ ہوگا۔ لاجواب وصدری عمل ہے۔

نقش مبارکہ یہ ہے.............

بسم الله الرحمن الرحيم
جبرائيل

وهاب ۲۳۱	مستطيع ۲۳۴	ودود ۲۳۷	بدوح ۲۲۴
بدوح ۲۳۶	ودود ۲۲۵	مستطيع ۲۳۰	وهاں ۲۳۵
مستطيع ۲۲۶	وهاب ۲۳۹	بدوح ۲۳۲	ودود ۲۲۹
ودود ۲۳۳	بدوح ۲۲۸	وهاب ۲۲۷	مستطيع ۲۳۸

ميكائيل

وكفى بالله شهيدا محمد رسول الله
الحب فلاں بن فلاں على الحب فلاں بن فلاں بحق
هذه النقش مبارک العجل الساعته الوحا

عبارت عمل

عـــزمـــت و اقسـمـت عـليكم اجب يـا جبرائيل يا دردائيل يا رفتمائيل يـا تـنـكـافيل بحق يا بـدوح يا مستطيع و بـحـق يـا ودود يـا وهاب فلاں بن فلاں كـو فـلاں بـن فـلاں كـے تـابـع و حاضر كـرو و بـحق لا الـه الا الله محمد رسول الله العجل الساعة الوحا.

نوٹ: ناجائز کرنے والے کا حشر بہت بُرا ہوگا۔ آزمائش شرط ہے۔

رنگ برنگ

عقل کی باتیں

احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

☆ دوسروں پر مہربانی کرو، تعریف ہوگی اور صلہ بھی پاؤ گے۔

☆ اسلام یہ ہے کہ لوگ تمہارے ہاتھ اور زبان سے صحیح وسالم رہیں۔

☆ سچے تاجر پر جنت کے دروازے بند نہیں کیے جائیں گے۔

☆ اگر کاہل ہو گئے تو حق ادا نہ کر سکو گے۔

☆ مظلوم کی بددعا سے ڈرو کیونکہ اس کی بددعا شعلے کی طرح آسمان پر جاتی ہے۔

☆ لوگوں کو ذلیل ورسوا کرنے والا بدترین انسان ہے۔

☆ ایک آدمی اپنے اخلاق سے وہی درجہ حاصل کر سکتا ہے جو ایک عابد پوری رات کی عبادت سے۔

☆ دنیا کی محبت تمام خرابیوں کی جڑ ہے۔

☆ جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا، وہ اللہ کا شکر گزار بھی نہیں ہو سکتا۔

☆ جس کی دو بیٹیاں ہوں اور اس نے ان کی اچھی طرح تعلیم و تربیت کی، اس کے لیے جنت ہے۔

بوجھو تو جانیں

ایک چیز ایسی، سب کا دل بھاتی
نظر نہیں آتی، کبھی آتی، کبھی جاتی

ہوا

حیرت انگیز اور دلچسپ

سوئی کے ناکے میں مجسمے

بعض فنکار چھوٹی مختصر سی جگہ میں بہت عرق ریزی سے کوئی تصویر بنا کر دکھاتے ہیں یا چاول کے دانے پر پوری عمارت اس طرح تحریر کرتے ہیں کہ دیکھنے والے حیران رہ جاتے ہیں۔ اسی قسم کے ایک فنکار انگلستان میں ہیں۔ برمنگھم کے 48 سالہ ویلارڈ ویگن کے تخلیق کردہ بعض فن پارے اتنے چھوٹے ہیں کہ سوئی کے ناک میں فٹ ہو جاتے ہیں۔ سوئی کا وہ سوراخ جس میں سے دھاگا گزارا جاتا ہے، اگرچہ بہت چھوٹا ہوتا ہے لیکن ویلارڈ کا بنایا ہوا مجسمہ آزادی اس میں فٹ ہو گیا ہے۔ ان چھوٹے مجسموں کی تراش خراش کے لیے وہ انہیں خوردبین کے نیچے رکھتے ہیں اور شیشے کے ٹکڑوں سے کاٹ کر انہیں مطلوبہ شکل دیتے ہیں۔ ان تخلیقات کو اپنی پسند کے رنگ میں رنگنے کے لیے وہ اپنی پلکیں پینٹ برش کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ ان کے تخلیق کردہ ہر فن پارہ کو مکمل ہونے میں تقریباً چار ماہ لگ جاتے ہیں۔ نیو یارک کے قریب نصب مجسمہ آزادی کے نمونے کے علاوہ انہوں نے والٹ ڈزنی کی مشہور کارٹون فلم ''سنو وہائٹ اینڈ دی سیون ڈوراف'' کے تمام کردار بھی ایک قطار میں اس طرح بنائے ہیں کہ وہ سوئی کے ناکے میں فٹ ہو گئے ہیں۔ ان کی جو دیگر تخلیقات ہیں، وہ بھی حیران کن ہیں مثلاً کرسٹل پر بنا سنہرا بحری جہاز، چینی کے دانے پر کھڑا قطبی ریچھ، حقیقی جسامت کی ایک چیونٹی سے لڑنے والے ننھا انسان، پن کے سرے پر فرانسیسی مجسمہ ساز آگسٹے روڈین کی مشہور تخلیق ''مفکر'' کا چربہ اور ایک انسانی بال میں مشہور قوی ہیکل پہلوان ہیمسن کا ننھا مجسمہ قابل ذکر ہیں۔

پالتو جانوروں کا بیوٹی پارلر

بالوں کو اپنی پسند کے مختلف رنگوں میں رنگنا اب صرف انسانوں کے لیے مخصوص نہیں رہا ہے۔ چین کے شہر چونگ فنگ میں پالتو جانوروں کے لیے ایک بیوٹی پارلر کھولا گیا ہے جہاں گھروں میں پالے جانے والے جانوروں کی نہ صرف ہیئر ڈریسنگ کی جاتی ہے بلکہ مالک کی پسند سے رنگا بھی جاتا ہے۔

پڑھنا منع ہے

بوٹی مافیا:

تعریف: بوٹی اس حکمت عملی کا نام ہے، جو طالب علم کو امتحان میں فیل ہونے سے بچاتی ہے۔

جائے وقوع: یہ انمول شے ہے، نہ تو کسی زرخیز زمین میں اُگتی ہے اور نہ ہی آپ اسے عالم فانی کی نباتات کی قسم یا کسی اور شکل میں دیکھ سکتے ہیں۔ یہ کمرہ امتحان میں طالب علموں کی قمیضوں کے بازوؤں میں، گھڑیوں کے نیچے، رومال میں، جوتوں میں اور جرابوں میں پائی جاتی ہے۔

اقسام: ہاتھ کی ہتھیلی پر لائن بنانے والے آلہ پیائش پر بھی ایسی بوٹی جنم لے سکتی ہے۔ ذاتی طور پر بنائی جانے والی بوٹی طالب علم کمرہ امتحان میں خود اسمگل کرتا ہے۔

بنانے کا قاعدہ: پہلی قسم کی بوٹی طالب علم کمرہ امتحان میں جانے سے ایک گھنٹہ پہلے ایک پتلے باریک کاغذ پر لکھ کر تیار کرتا ہے۔ دوسری قسم کی بوٹی اس وقت تیار کی جاتی ہے، جب طالب علم کے دوست اور خیر خواہ جو کمرہ امتحان کے باہر کھڑے ہوتے ہیں۔ ان تک امتحانی پرچے میں آیا ہوا سوال پہنچاتے ہیں۔

خواص: اسے تیار کرنے کے لیے عقل کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کی ایک خاص قسم کی مہک ہوتی ہے جسے صرف نگران عملہ اور ناظم امتحان سونگھ سکتے ہیں۔ یہ وزن میں بہت ہی ہلکی ہوتی ہے۔ اسے کہیں بھی چھپایا جا سکتا ہے اور آسانی سے کہیں بھی لے جایا جا سکتا ہے۔ اس کو صرف طالب علم ہی آسانی سے پڑھ سکتے ہیں۔

فوائد: بوٹی ہماری وہ محنت بچا سکتی ہے، جو ہمیں امتحان پاس کرنے کے لیے درکار ہوتی ہے۔ بعض اوقات یہ طالب علموں کو فیل ہونے سے بالکل بچا لیتی ہے۔

یہ طالب علموں کو بچانے کے ساتھ ساتھ بڑوں اور والدین کے غصے اور ڈانٹ ڈپٹ سے بھی بچاتی ہے اور دوستوں کو متاثر کرنے میں مدد دیتی ہے۔

نقصانات: اگر طالب علم رنگے ہاتھوں پکڑا جائے تو بوٹی اس کی زندگی کو جہنم بنا دیتی ہے اگر وہ جوابات جو بوٹی میں ہیں، امتحانات میں نہیں آئے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ بوٹی پر کی گئی محنت ضائع ہوگئی۔ بوٹی کو اس طرح استعمال کرنے سے طالب علم کاہل، سست اور سوچنے سیکھنے کی صلاحیت سے محروم ہو جاتے ہیں۔

بوٹی استعمال کرنے والوں کے خواص: بوٹی استعمال کرنے والوں کو شرمندہ ہونے کے فن، کمرہ امتحان میں رونے کے فن اور رنگے ہاتھوں پکڑے جانے پر معافی مانگنے کے فن میں ماہر ہونا چاہیے۔

جدید بوٹی: جدید بوٹی سے مراد وہ بوٹی ہے جو ہاتھ سے لکھنے کی بجائے موبائیل وغیرہ کے ذریعے استعمال کی جا سکتی ہے۔ اس میں پکڑے جانے کا عنصر کم سے کم ہے۔ نیز اس میں SMS اور انٹرنیٹ کے سہولیات بروقت موجود ہیں۔ یعنی اگر دوست وغیرہ سے بروقت رابطہ نہ ہو تو آپ بوٹیاں حاصل کرنے کے لیے فوری طور پر انٹرنیٹ بوٹی سسٹم جوائن کر سکتے ہیں۔

ہنسنا منع ہے

ایک فقیر نے ایک شخص سے کہا" آپ کے پڑوسی نے مجھے پیٹ بھر کر کھانا کھلایا ہے۔ آپ بھی اللہ کے نام پر کچھ دیجئے"۔

یہ سن کر اس شخص نے کہا" ضرور، ٹھہرو، میں تمہیں بدہضمی دور کرنے کی دوا دیتا ہوں"۔

==========

بھکاری نے بیکری والے سے کہا" ایک کیک کا سوال ہے بابا"۔

بیکری والے نے کہا" تمہارا کام تو روٹی سے بھی چل جائے گا، کیک کیوں مانگتے ہو؟"

بھکاری نے کہا" بے شک روٹی سے بھی چل جائے گا، لیکن آج میری سالگرہ ہے"۔

===========

ایک کنجوس آدمی کو بخار چڑھ گیا اور اس کی بھوک اُڑ گئی۔ جب وہ صحت یاب ہوا تو اس نے ڈاکٹر سے پوچھا" جناب میری بھوک کیوں اُڑ گئی تھی؟"

ڈاکٹر نے کہا بخار کی وجہ سے"۔

کنجوس نے فوراً کہا" پلیز ڈاکٹر صاحب، میرے سب گھر والوں کو اسی میں مبتلا کر دیجئے"۔

===========

ارشاد ارشاد

تکیے پہ شب کو پانی چھڑک کر میں سو گیا
وہ سمجھیں ان کے ہجر میں رویا تمام رات

= = = = = = = = = = = = = = =

تیل مٹی کا سر شام ہی جب ختم ہوا
اور منہ ہو گیا کالا شب تنہائی کا

= = = = = = = = = = = = = = =

تجھے کشمیر سمجھا تھا مگر تھرپارکر نکلا
نہ افسر ہے تری اماں نہ ابا ڈاکٹر نکلا

= = = = = = = = = = = = = = =